یشوع

خدا یشوع کو اِسرائیل کی رہنمائی کے لئے چُنتا ہے

۱ موسیٰ خُداوند کا خادم تھا۔ نون کا بیٹا یشوع موسیٰ کا مددگار تھا۔ موسیٰ
کے انتقال کے بعد خُداوند نے یشوع سے باتیں کیں خُداوند نے یشوع
سے کہا، **۲** ”میرا خادم موسیٰ مر گیا۔ اب یہ لوگ اور تُم دریائے یردن کے پار
جاؤ۔ تُمہیں اُس مُلک میں جانا چاہئے جنہیں میں اِسرائیل کے لوگوں کو
دے رہا ہوں۔ **۳** میں نے موسیٰ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ یہ مُلک میں تُمہیں
دوں گا۔ اِس لئے میں تُمہیں ہر وہ جگہ دونگا جسے تیرا پاؤں چھوئے۔
۴ حتّیوں کا پورا ملک ریگستان اور لبنان سے لے کر بڑی دریا تک (دریائے
فرات تک) تُمہاری سرحد ہوگی۔ اور یہاں سے مغرب میں بڑے سمندر
تک (سورج کے غروب ہونے کی جگہ تک) کے مُلک تُمہاری سرحد کے
اندر ہوں گے۔ **۵** میں موسیٰ کے ساتھ تھا اور اُسی طرح تُمہارے ساتھ
رہوں گا۔ تُمہاری ساری زندگی میں تُمہیں کوئی بھی آدمی روکنے میں کامیاب
نہ ہوگا۔ میں تُمہیں نہیں چھوڑوں گا۔ میں کبھی تُم سے دور نہیں ہوں گا۔
۶ ”یشوع تُم کو مضبوط اور حوصلہ مند ہونا چاہئے۔ تُمہیں اُن لوگوں کا
رہنما ہونا چاہئے۔ جس سے وہ اپنا مُلک لے سکیں یہ وہی مُلک ہے جسے میں
نے اُن کے اجداد کو دینے کے لئے اُن سے وعدہ کیا تھا۔ **۷** لیکن تُمہیں
ایک دُوسری بات کے لئے بھی حوصلہ مند اور باہمّت رہنا ہوگا۔ تُمہیں اُن
احکام کی تعمیل یقیناً کرنا چاہئے۔ جسے میرے خادم موسیٰ نے تُمہیں دیا اگر
تُم اُن تعلیمات پر اُسی طرح عمل کئے تو تُم ہر چیز میں کامیاب رہوگے۔
۸ اس شریعت کی کتاب میں لکھی گئی باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو۔ پھر تُم اُس
میں لکھے گئے احکام کی تعمیل یقین سے کر سکتے ہو۔ اگر تُم ایسا کروگے تو
تُم دانشور بنوگے اور جو کُچھ تُم کروگے اُس میں کامیاب ہوگے۔ **۹** یاد رکھو
کہ میں نے تُمہیں طاقتور اور باہمّت بنے رہنے کا حکم دیا تھا۔ اسلئے کبھی
خوفزدہ نہ ہو۔ کیوں کہ تُمہارا خُداوند خدا تُمہارے ساتھ ہر اُس جگہ پر رہے گا
جہاں تُم جاؤگے۔“

۱۰ اس لئے یشوع نے لوگوں کے قائدین کو حکم دیا اُس نے
کہا، **۱۱** ”خیمہ سے ہو کر جاؤ اور لوگوں کو حکم دو تیّار رہو۔ لوگوں سے کہو،
‘کُچھ کھانا تیّار کرلیں اب سے تین دن بعد ہم لوگ دریائے یردن پار کریں
گے۔ اور ہم لوگ جائیں گے اور اُس مُلک پر قبضہ کر لیں گے جسے تُمہارا
خُداوند خدا تُم کو دے رہا ہے۔‘“

۱۲ تب یشوع نے رُوبن، جاد، اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ سے کہا۔
یشوع نے کہا، **۱۳** ”اسے یاد رکھّو جو خُداوند کے خادم موسیٰ نے تُم کو کہا
تھا۔ اُس نے کہا تھا، ‘خداوند تمہارا خدا تمہیں سلامتی سے رہنے کے لئے
ایک جگہ دیتا ہے۔ اور وہ یہ زمین تجھے دیگا۔ **۱۴** اب خُداوند نے دریائے
یردن کے مشرق میں یہ مُلک تُمہیں دیا ہے۔ تُمہاری بیویاں، تُمہارے بچّے
اور تُمہارے جانور اُس مُلک میں رہ سکتے ہیں۔ لیکن تُمہارے لڑنے والے
آدمی کو تُمہارے بھائی کے ساتھ اُس ندی کو ضرور پار کرنا چاہئے۔ تُمہیں
جنگ کے لئے اور دوسرے خاندانی گروہ کا اُن کی زمین لینے میں مدد کرنے
کے لئے تیّار رہنا چاہئے۔ **۱۵** خُداوند نے تُمہیں آرام کرنے کی جگہ دی
ہے۔ اور وہ تُمہارے بھائیوں کے لئے بھی ویسا ہی کرے گا۔ لیکن تُمہیں
اُن کی مدد اُس وقت تک کرنا چاہئے جب تک وہ اُس ملک کو نہ لے لیں
جسے خُداوند اُن کا خُدا دے رہا ہے۔ تب تُم دریائے یردن کے مشرق میں
اپنے مُلک کو واپس جاسکتے ہو۔ وہی وہ ملک ہے جسے خُداوند کے خادم موسیٰ
نے تُمہیں دیا تھا۔‘“

۱۶ تب لوگوں نے یشوع کو جواب دیا، ”جو بھی کرنے کا حکم تُم دو
گے ہم لوگ کریں گے جس جگہ بھیجوگے ہم لوگ جائیں گے۔ **۱۷** ہم
لوگوں نے جس طرح موسیٰ کے حکم کو مانا ہے اُس طرح ہم لوگ وہ سب
مانیں گے جو تُم کہو گے۔ ہم لوگ خُداوند خدا سے صرف ایک بات چاہتے
ہیں ہم لوگ خُداوند اپنے خدا سے یہی دُعا کرتے ہیں کہ وہ تُمہارے ساتھ اُسی
طرح رہے جس طرح وہ موسیٰ کے ساتھ رہا۔ **۱۸** پھر اگر کوئی آدمی تُمہارا
حکم ماننے سے انکار کرتا ہے یا کوئی آدمی تُمہارے خلاف کھڑا ہوتا ہے تو وہ مار
ڈالا جائے گا۔ صرف طاقتور اور باہمّت رہو۔“

یریحو میں جاسوس

۲ نون کا بیٹا یشوع اور تمام لوگوں نے اکاشیا* میں خیمہ ڈالے
تھے۔ یشوع نے دو جاسوسوں کو بھیجا۔ کسی دُوسرے آدمی کو یہ
معلوم نہ تھا کہ یشوع نے اُن لوگوں کو بھیجا تھا۔ یشوع نے اُن لوگوں سے
کہا، ”اور مُلک میں جائزہ لو یریحو شہر کو ہوشیاری سے دیکھو۔“

اکاشیا یا شطّیم دریائے یردن کے مشرق میں ایک قصبہ

اِس لئے وہ آدمی یریحو گئے وہ ایک فاحشہ کے گھر گئے اور وہاں ٹھہرے۔ اُس عورت کا نام راہب تھا۔

۲ کسی نے یریحو کے بادشاہ سے کہا، ”اسرائیل کے کُچھ آدمی گذشتہ رات ہمارے ملک میں ہملوگوں پر جاسوسی کرنے کے غرض سے آئے ہیں۔“

۳ اِس لئے یریحو کے بادشاہ نے راہب کے پاس یہ خبر بھیجی: ”اُن آدمیوں کو مت چھپاؤ جو آکر تُمہارے گھر میں ٹھہرے ہیں۔ اُنہیں باہر لاؤ وہ راز لینے اپنے مُلک سے آئے ہیں۔“

۴ عورت نے دونوں آدمیوں کو چھپا رکھا تھا لیکن عورت نے کہا، ”وہ دو آدمی آئے تو تھے لیکن میں نہیں جانتی کہ وہ کہاں سے آئے تھے۔ ۵ شہر کے دروازے بند ہونے کے وقت وہ آدمی شام کو چلے گئے۔ میں نہیں جانتی کہ وہ کہاں گئے۔ لیکن اگر تُم جلد ہی جاؤگے تو شاید تُم اُنہیں پکڑلوگے۔“ ۶ (راہب نے سب کچھ کہا لیکن اصل میں عورت نے اُنہیں چھت پر پہونچا دیا تھا اور اُنہیں اُس چارے میں چھپا دیا تھا جس کا ڈھیر اُس نے اُوپر لگا دیا تھا۔

۷ اِس لئے اسرائیل کے دو آدمیوں کی تلاش میں بادشاہ کے آدمی چلے گئے۔ بادشاہ کے آدمی شہر چھوڑنے کے فوراً بعد ہی شہر کے دروازے بند کردیئے گئے۔ وہ اُن جگہوں پر گئے جہاں سے لوگ دریائے یردن کو پار کرتے تھے۔

۸ دونوں آدمی رات میں سونے کی تیّاری میں تھے لیکن عورت چھت پر گئی اور اُس نے اُن سے بات کی۔ ۹ راہب نے کہا، ”میں جانتی ہوں کہ یہ مُلک خُداوند نے تُمہارے لوگوں کو دیا ہے۔ تُم ہم لوگوں کو ڈراتے ہو اُس مُلک میں رہنے والے تمام لوگ تُم سے خوف زدہ ہیں۔ ۱۰ ہم لوگ ڈرے ہوئے ہیں کیوں کہ ہم سُن چُکے ہیں کہ خُداوند نے تُم لوگوں کی مدد کس طرح کی ہے۔ ہم نے سُنا ہے کہ تُم مصر سے باہر آئے تو خُداوند نے بحر احمر کو خشک کردیا۔ ہم لوگوں نے یہ بھی سُنا ہے کہ تُم لوگوں نے دو اموری بادشاہوں سیحون اور عوج کے ساتھ کیا کیا۔ ہم لوگوں نے سُنا کہ تُم لوگوں نے دریائے یردن کے مشرق میں رہنے والے اُن دونوں بادشاہوں کو کس طرح برباد کیا۔ ۱۱ جب ہم لوگوں نے اُن چیزوں کے بارے میں سنا تو بہت زیادہ ڈر گئے۔ اور اب ہمارا کوئی آدمی اِتنی ہمّت والا نہیں کہ تُمہارے لوگوں سے لڑ سکے۔ کیوں کہ خُداوند تمہارا خدا، وہ خدا ہے جو اُوپر جنّت اور نیچے زمین پر حکومت کرتا ہے۔ ۱۲ اب میں چاہونگا کہ تُم مُجھ سے خداوند کے سامنے وعدہ کرو کہ میں نے تمہاری مدد کی ہے اور تم پر رحم کیا ہے۔ اس لئے خداوند کے سامنے وعدہ کرو کہ تُم ہمارے خاندان پر مہربانی کروگے۔ براہِ کرم مجھ سے وعدہ کرو کہ تُم میرے خاندان کے ساتھ ایسا کروگے۔ ۱۳ تُم مُجھ سے کہو کہ تُم میرے خاندان کو زندہ رہنے دوگے جس میں میرے باپ، ماں بھائی، بہن اور اُن کے خاندان ہوں گے۔ تُم وعدہ کرو کہ تُم ہمیں موت سے بچاؤگے۔“

۱۴ اُن آدمیوں نے اُسے مان لیا اُنہوں نے کہا، ”ہم تُمہاری زندگی کے لئے اپنی زندگی کی بازی لگادیں گے۔ کسی آدمی سے نہ کہو کہ ہم کیا کررہے ہیں۔ تو پھر خُداوند ہم لوگوں کو ہمارا مُلک دے گا۔ تب ہم تُم پر مہربانی کریں گے۔ تُم ہم لوگوں پر بھروسہ کرسکتی ہو۔“

۱۵ اُس عورت کا مکان شہر کی دیوار کے اندر بنا تھا۔ یہ دیوار کا ایک حصّہ تھا۔ اِس لئے عورت نے اُن کو کھڑکی میں سے اُترنے کے لئے رسّی کا استعمال کیا۔ ۱۶ تب عورت نے اُن سے کہا، ”مغرب کی پہاڑیوں میں جاؤ جس سے بادشاہ کے آدمی تمہیں نہ پکڑیں۔ وہاں تین دن چھپے رہو بادشاہ کے آدمی جب واپس ہوں تو پھر تُم اپنے راستے سے جاسکتے ہو۔“

۱۷ آدمیوں نے اُس سے کہا، ”ہم لوگوں نے تُم سے وعدہ کیا ہے لیکن تُمہیں ایک کام کرنا ہوگا۔ نہیں تو ہم لوگ اپنے وعدہ کے پابند نہیں ہوں گے۔ ۱۸ تُم اُس لال رسّی کا استعمال ہم لوگوں کو بچ کر نکلنے کے لئے کررہی ہو۔ ہم لوگ اُس مُلک میں واپس آئیں گے۔ اُس وقت تُمہیں اُس رسّی کو اپنی کھڑکی سے ضرور باندھنا ہوگا۔ تُمہیں اپنے باپ اپنی ماں اپنے بھائی اور اپنے پُورے خاندان کو اپنے ساتھ اُس گھر میں رکھنا ہوگا۔ ۱۹ ہم لوگ ہر اُس آدمی کو محفوظ رکھیں گے جو اُس گھر میں ہوگا۔ اگر تُمہارے گھر کے اندر کسی کو نقصان پہونچتا ہو تو اُس کے لئے ہم لوگ ذمّہ دار ہوں گے۔ اگر تمہارے گھر سے کوئی آدمی باہر جائے گا تو وہ مار ڈالا جاسکتا ہے۔ اُس آدمی کے لئے ہم جواب دہ نہیں ہوں گے یہ اُس کا اپنا قصور ہوگا۔ ۲۰ ہم یہ معاہدہ تمہارے ساتھ کررہے ہیں۔ لیکن اگر تُم کسی کو بتاؤگی کہ ہم کیا کررہے ہیں تو ہم اپنے اُس معاہدہ سے آزاد ہوں گے۔“

۲۱ عورت نے جواب دیا، ”میں اُسے قبول کرتی ہوں عورت نے سلام کیا اور آدمیوں نے اُس کے گھر کو چھوڑا۔“ عورت نے کھڑکی سے لال رسّی باندھی۔

۲۲ وہ اُس کے گھر سے نکل کر پہاڑیوں میں چلے گئے۔ جہاں وہ تین دن رُکے تھے۔ بادشاہ کے آدمیوں نے تمام سڑک پر اُن کی تلاش کی۔ تین دن بعد بادشاہ کے آدمیوں نے تلاش بند کردی۔ وہ اُنکو ڈھونڈ نہیں سکے تو وہ شہر واپس ہوگئے۔ ۲۳ تب دونوں آدمی یشوع کے پاس گئے آدمیوں نے پہاڑیوں سے نکل کر اور ندی کو پار کیا۔ وہ نون کے بیٹے یشوع کے پاس گئے۔ اُنہوں نے جو کُچھ پتہ لگایا تھا یشوع کو بتایا۔ ۲۴ اُنہوں نے یشوع سے کہا، ”خُداوند نے حقیقت میں ہمارا مُلک ہم لوگوں کو دے دیا ہے اُس ملک کے تمام لوگ ہم سے خوفزدہ ہیں۔“

دریائے یردن پر معجزہ

۳ دُوسرے دن علیٰ الصبح یشوع اور اِسرائیل کے تمام لوگ اُٹھے اور اکاشیا کو اُنہوں نے چھوڑ دیا۔ اُنہوں نے دریائے یردن تک سفر کیا اور پار کرنے سے پہلے دریائے یردن پر خیمہ لگائے۔ **۲** تین دن بعد قائد لوگ خیموں کے درمیان سے ہو کر نِکلے۔ **۳** قائدین نے لوگوں کو حکم دیا۔ اُنہوں نے کہا، ”تُم لوگ کاہنوں اور لاوی نسلوں کو خُداوند اپنے خدا کے معاہدے کے صندوق کو لے جاتے ہوئے دیکھو گے۔ اُس وقت تُم جہاں ہو اُسے چھوڑیں گے اور اُن کے پیچھے چلو گے۔ **۴** لیکن اُن کے بہت قریب نہ ہو۔ تقریباً ایک ہزار گز اُن کے پیچھے رہو۔ تُم نے پہلے کبھی اُس طرف سفر نہیں کیا ہے۔ اِس لئے اگر تُم اُن کے پیچھے چلو گے تو تُمہیں معلوم ہو گا کہ تُمہیں کہاں جانا ہے۔“

۵ تب یشوع نے لوگوں سے کہا، ”اپنے کو پاک کرو کل خُداوند تُم لوگوں کو معجزہ دکھانے کے لئے استعمال کرے گا۔“

۶ تب یشوع نے کاہنوں سے کہا، ”معاہدے کے صندوق کو اُٹھاؤ اور لوگوں سے پہلے دریا کے پار چلو۔“ اِس لئے کاہنوں نے صندوق کو اُٹھایا اور اُسے لوگوں کے سامنے لے گئے۔

۷ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، ”آج میں اسرائیل کے لوگوں کی نظر میں تمہاری اہمیت کو بڑھانا شروع کر رہا ہوں۔ پھر لوگوں کو معلوم ہو گا کہ میں تُمہارے ساتھ اُس طرح ہوں جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا۔ **۸** کاہن معاہدے کے صندوق کو لے چلے کاہنوں سے یہ کہو دریائے یردن کے کنارے تک جاؤ اور بالکل اُس کے پہلے کہ تُمہارا پاؤں پانی میں پڑے رُک جاؤ۔“

۹ تب یشوع نے اِسرائیل کے لوگوں سے کہا، ”آؤ اور خُداوند اپنے خدا کی باتیں سنو! **۱۰** اس سے تم جانو گے کہ زندہ خدا سچ مچ تمہارے درمیان ہے اور یہ کہ وہ کنعانیوں کو، حتّیوں کو حوّیوں کو، فرزّیوں کو، جرجاسی لوگوں کو، اموری لوگوں کو اور یبوسی لوگوں کو شکست دے گا۔ وہ اُن لوگوں پر دباؤ ڈال کر زمین سے باہر نکال دیگا۔ **۱۱** یہاں یہ ثبوت ہے کہ سارے جہاں کے مالک کے معاہدہ کا صندوق تُمہارے دریائے یردن پار کرنے سے پہلے تُمہارے آگے چلے گا۔ **۱۲** اپنے درمیان سے بارہ آدمیوں کو چُنو۔ اِسرائیل کے بارہ خاندان کے گروہ میں سے ہر ایک سے ایک آدمی کو چُنو۔ **۱۳** کاہن سارے جہاں کے مالک کے معاہدہ کے صندوق کو لے کر چلیں گے۔ وہ اُس صندوق کو تُمہارے سامنے دریائے یردن میں لے جائیں گے جب وہ پانی میں جائیں گے۔ تو یردن دریا کے پانی کا بہاؤ رُک جائے گا اور پانی رُک کر اُس جگہ کے پیچھے باندھ کی طرح کھڑا ہو جائے گا۔“

۱۴ کاہن لوگوں کے سامنے معاہدہ کے صندوق کو لے کر چلے اور لوگوں نے دریائے یردن کو پار کرنے کے لئے خیموں کو چھوڑ دیئے۔ **۱۵** (فصل پکنے کے وقت دریائے یردن اپنے کناروں کو ڈبو دیتی ہے۔ دریا پُورے زور پر تھی۔) صندوق لے چلنے والے کاہن دریا کے کنارے پہونچے۔ اُنہوں نے پانی میں پاؤں رکھا۔ **۱۶** اور اُس وقت پانی کا بہاؤ بند ہو گیا۔ پانی اُس جگہ کے پیچھے باندھ کی طرح کھڑا ہو گیا۔ دریا کے چڑھاؤ کی طرف بہت دور تک پانی لگاتار ادم تک (ضرتان کے قریب ایک قصبہ) لوگوں نے یریحو کے پاس دریا کو پار کیا۔ **۱۷** اُس جگہ کی زمین سوکھ گئی۔ کاہن خُداوند کے معاہدے کے صندوق کو دریا کے بیچ لے جا کر رُک گئے۔ جب اِسرائیل کے لوگ دریائے یردن کی سوکھی زمین سے ہوتے ہوئے چل کر پار کر رہے تھے تب کاہن وہاں اُن کے انتظار میں تھے۔

لوگوں کی یاد دہانی کے لئے چٹانیں

۴ جب تمام اسرائیل کے لوگوں نے دریائے یردن کو پار کر لیا تھا تب خُداوند نے یشوع سے کہا۔ **۲** ”بارہ آدمیوں کو لوگوں میں سے چُنو۔ ہر خاندانی گروہ سے ایک آدمی چُنو۔ **۳** لوگوں سے کہو کہ وہ وہاں دریا میں دیکھیں جہاں کاہن کھڑے تھے۔ اُن سے کہو کہ وہاں بارہ چٹانیں تلاش کریں اور اسے اپنے ساتھ لائیں اور اسے چھاؤنی میں رکھّیں جہاں تم رات گذارنے جاتے ہو۔“

۴ اس لئے یشوع نے ہر خاندانی گروہ سے ایک آدمی کو چُنا۔ تب اُس نے بارہ آدمیوں کو ایک ساتھ بُلایا۔ **۵** یشوع نے اُن آدمیوں سے کہا، ”دریائے یردن میں جاؤ جہاں خُداوند تُمہارے خُدا کے معاہدے کا صندوق ہے۔ تُم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ ایک ایک پتّھر اپنے خاندانی گروہ کے لئے تلاش کرے۔ اسرائیل کے بارہ خاندانی گروہ میں سے ہر ایک کے لئے ایک پتّھر ہو گا اور اُس پتّھر کو اپنے کندھے پر لاؤ۔ **۶** یہ پتّھر تُمہارے درمیان علامت ہو گی۔ مستقبل میں تُمہارے بچّے یہ پوچھیں گے کہ یہ سب پتھر کیا اشارہ کرتا ہے؟ **۷** بچّوں سے کہو کہ خُداوند نے دریائے یردن میں پانی کے بہنے کو بند کر دیا تھا۔ جب خُداوند کے ساتھ معاہدے کے مُقدّس صندوق نے دریائے یردن کو پار کیا تو پانی بہنا بند ہو گیا۔ یہ چٹانیں اِسرائیل کے لوگوں کو اُس واقعہ کو ہمیشہ یاد رکھنے میں مدد کریں گی۔“

۸ اُس طرح اِسرائیل کے لوگوں نے یشوع کے حکم کو مانا انہوں نے دریائے یردن کے بیچ سے بارہ پتّھر بارہ اسرائیلی خاندانی گروہ کے لئے لئے۔ اُنہوں نے یہ اُسی طرح کیا جیسا کہ خُداوند نے یشوع کو حکم دیا۔ وہ لوگ پتھر کو اپنے ساتھ لے گئے۔ تب اُنہوں نے اُن پتھروں کو وہاں رکھا جہاں اُنہوں نے اپنے خیمے ڈالے۔ **۹** یشوع نے بھی خُداوند کے مُقدّس

صندوق کو لے چلنے والے کاہن جہاں کھڑے تھے وہیں دریائے یردن میں بارہ چٹانیں ترتیب دیا۔ وہ چٹانیں آج بھی اُس جگہ پر ہیں۔

۱۰ خُداوند نے یشوع کو حکم دیا تھا کہ وہ لوگوں سے کہے کہ اُنہیں کیا کرنا ہے وہ وہی باتیں تھیں جو موسیٰ نے کہی تھیں کہ یشوع کو کرنا چاہیئے۔ اسی لئے مُقدّس صندوق کو لے چلنے والے کاہن دریا کے بیچ میں اُس وقت تک کھڑے رہے جب تک یہ تمام کام پُورے نہیں ہوئے۔ لوگوں نے تیزی سے دریا کو پار کیا۔ ۱۱ جب لوگوں نے دریا کو پار کرلیا تو کاہن خُداوند کا صندوق لے کر لوگوں کے سامنے سے گذرا۔

۱۲ رُوبن کے خاندانی گروہ، جاد اور منسّی کے خاندانی گروہ کے آدھے لوگوں نے وہ کیا جس کی موسیٰ کو امید تھی۔ اِن لوگوں نے دُوسرے لوگوں کے سامنے دریا کو پار کیا۔ یہ لوگ جنگ کے لئے تیّار تھے یہ لوگ باقی اسرائیلیوں کو اُس مُلک پر قبضہ کرنے میں مدد کرنے کے لئے جارہے تھے جنہیں خُداوند نے اُنہیں دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ۱۳ تقریباً ۴۰۰۰۰ فوجی جو جنگ کے لئے تیّار تھے۔ خُداوند کے سامنے گذرے وہ یریحو کے میدان کی طرف بڑھ رہے تھے۔

۱۴ اُس دن خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں کی نظر میں یشوع کی اہمیت کو بڑھادیا۔ اُس وقت سے لوگ اسکی تعظیم کرنے لگے انہوں نے زندگی بھر یشوع کا اسی طرح احترام کیا جیسے موسیٰ کی تعظیم کی تھی۔

۱۵ جس وقت صندوق لے جانے والے کاہن ابھی دریا میں ہی کھڑے تھے خُداوند نے یشوع سے کہا، ۱۶ "کاہنوں کو دریا کے باہر آنے کا حُکم دو۔"

۱۷ اِس لئے یشوع نے کاہنوں کو حکم دیا اُس نے کہا، "دریائے یردن کے باہر آجاؤ۔"

۱۸ کاہنوں نے یشوع کی ہدایت مان لی وہ صندوق کو اپنے ساتھ لے کر باہر آئے۔ جب کاہنوں کے پیر زمین سے چھوگئے پھر دریا کا پانی ویسے ہی بہنا شروع ہوگیا۔ جیسے اُن لوگوں کے دریا پار کرنے کے پہلے تھا۔

۱۹ لوگوں نے دریائے یردن کو پہلے مہینے کے دسویں دن پار کیا۔ لوگ یریحو کے مشرق میں جلجال میں ٹھہرے۔ ۲۰ لوگ اُن پتّھر کی چٹانوں کو اپنے ساتھ لے کر چل رہے تھے جسکو اُنہوں نے دریائے یردن سے نکالا تھا۔ اور یشوع نے اُن چٹانوں کو جلجال میں لگادیا۔ ۲۱ تب یشوع نے لوگوں سے کہا، "مستقبل میں تُمہارے بچّے اپنے والدین سے پوچھیں گے کہ یہ سب چٹان کیا اشارہ کرتا ہے؟" ۲۲ تُم بچّوں کو بتاؤگے کہ یہ چٹانیں ہم لوگوں کو یہ یاد دلانے میں مدد کرتی ہیں کہ اسرائیل کے لوگوں نے کس طرح خُشک دریا کو پار کیا۔ ۲۳ خُداوند تمہارے خدا نے دریا کے پانی کے بہاؤ کو روک دیا۔ دریا اُس وقت تک سوکھی رہی جب تک لوگوں نے دریا کو پار نہیں کیا۔ خُداوند نے دریائے یردن پر لوگوں کے لئے وہی کیا جو اُنہوں نے لوگوں کے لئے بحر احمر پر کیا تھا۔ یاد کرو کہ خُداوند نے بحر احمر پر پانی کا بہنا اِس لئے روکا تھا کہ لوگ اُسے پار کرسکیں۔ ۲۴ خُداوند نے یہ اِس لئے کیا کہ اُس ملک کے تمام لوگ یہ جان جائیں کہ خُداوند کی عظیم قدرت ہے جس سے لوگ ہمیشہ ہی خُداوند تُمہارے خُدا سے ڈرتے رہیں۔"

۵ اُس طرح خُداوند نے دریائے یردن کو اُس وقت تک سوکھا رکھا جب تک اسرائیل کے لوگوں نے اُسے پار نہیں کیا۔ دریائے یردن کے مغرب میں رہنے والے اموری بادشاہ اور کنعانی بادشاہ جو بحر عرب کے کنارے کے رہنے والے تھے اُنہوں نے اُس کے متعلق سُنا اور بہت زیادہ خوفزدہ ہوگئے۔ اپنے ڈر کی وجہ سے انلوگوں نے اپنے حوصلے کھو دیئے اور وہ اسرائیلیوں کے خلاف جنگ کرنے کے قابل نہ تھے۔

اِسرائیلیوں کا ختنہ

۲ اُس وقت خُداوند نے یشوع سے کہا، "تیز نوکدار پتّھر سے چاقو بناؤ اور اسرائیل کے آدمیوں کا ختنہ کرو۔"

۳ اس لئے یشوع نے تیز نوکدار پتّھر کے چاقو بنائے پھر اُس نے اِسرائیل کے لوگوں کا ختنہ گیبات ہرالوت * پر کیا۔

۴-۷ یشوع نے اُن تمام اسرائیلی مردوں کا ختنہ کیا۔ جو مصر سے باہر آئے تھے اور فوج میں خدمت انجام دینے کے قابل ہوگئے تھے اسلئے یشوع نے انلوگوں کا ختنہ کیا: ریگستان میں رہنے کے وقت کئی فوجوں نے خُداوند کی احکامات نہیں مانی تھی۔ اس لئے خُداوند نے وعدہ کیا تھا کہ وہ سب آدمی اُس سر زمین کو نہیں دیکھیں گے جو کافی مقدار میں اناج پیدا کرتی ہے۔ خُداوند نے ہمارے باپ دادا سے وعدہ کیا تھا کہ وہ مُلک ہملوگوں کو دیا جائے گا۔ لیکن اُن آدمیوں کی وجہ سے لوگوں کو ۴۰ سال تک ریگستان میں بھٹکنا پڑا تھا۔ اس دوران وہ سب فوجی مرگئے۔ وہ فوجی مرگئے اور اُن کی جگہ اُن کے بچّے جانشین بنے۔ لیکن ان لڑکوں میں سے کسی کا بھی جو مصر سے نکلنے کے بعد سفر کے دوران پیدا ہوئے تھے ختنہ نہیں ہوا تھا۔ اِس لئے یشوع نے اُن کا ختنہ کیا۔

۸ یشوع نے تمام مردوں کے ختنے کو پُورا کیا وہ اُس وقت تک خیمہ میں رہے جب تک تندرست نہیں ہوئے۔

کنعان میں پہلی فسح کی تقریب

۹ اُس وقت خُداوند نے یشوع سے کہا، "تُم مصر میں غلام تھے اور اُس

گیبات ہرالوت اُس کے معنی "ختنہ کی پہاڑی"

کی وجہ سے تُم شرمندہ تھے۔ لیکن میں نے آج تُمہاری شرمندگی کو دور کردیا ہے۔'' اِس لئے یشوع نے اُس جگہ کا نام جلجال رکھا اور اس جگہ کو آج بھی جلجال کہا جاتا ہے۔

۱۰ جس وقت اسرائیل کے لوگ یریحو کے میدان میں جلجال کے جگہ پر خیمہ ڈالے تھے وہ فسح کی تقریب منا رہے تھے۔ یہ مہینے کے چودہویں دن کی شام تھی۔ ۱۱ فسح کی تقریب کے بعد اگلے دن لوگوں نے وہ کھانا کھایا جو اُسی زمین پر اُگایا گیا تھا۔ اُنہوں نے غیر خمیری روٹی اور بُھنے ہوئے اناج کھائے۔ ۱۲ اُس دن جب لوگوں نے وہ کھانا کھالیا اُس کے بعد جنّت سے خاص کھانا آنا بند ہوگیا۔ اُس کے بعد اسرائیل کے لوگوں نے جنّت سے خاص کھانا نہ پایا اُس کے بعد اُنہوں نے وہی کھانا کھایا جو کنعان میں پیدا کیا گیا تھا۔

۱۳ جب یشوع یریحو کے سامنے تھا تب اُس نے اُوپر نظر اُٹھائی اور اُس نے اپنے سامنے ایک آدمی کو دیکھا۔ اُس آدمی کے ہاتھ میں تلوار تھی یشوع اُس آدمی کے پاس گیا اور اُس سے پوچھا، ''کیا تُم ہمارے دوستوں میں سے کوئی ہو یا ہمارے دُشمنوں میں سے ہو؟''

۱۴ اُس آدمی نے جواب دیا، ''میں دُشمن نہیں ہوں۔ میں خُداوند کی فوج کا ایک سپہ سالار ہوں۔ میں ابھی ابھی تُمہارے پاس آیا ہوں۔''

تب یشوع نے اپنا سر زمین تک جُھکایا یہ اُس نے تعظیم کرنے کے لئے کیا۔ اُس نے پوچھا، ''کیا میرے مالک کا مُجھ غلام کے لئے کوئی حکم ہے؟''

۱۵ خُداوند کی فوج کے سپہ سالار نے جواب دیا، ''اپنے جوتے اُتارو جس جگہ پر تُم کھڑے ہو وہ جگہ مُقدّس ہے۔'' یشوع نے اُس کی ہدایت پر عمل کیا۔

یریحو پر قبضہ

۶ شہر یریحو کے دروازے بند تھے۔ اُس شہر کے لوگ خوفزدہ تھے کیوں کہ اسرائیل کے لوگ سامنے تھے۔ کوئی بھی شہر میں نہیں جارہا تھا اور کوئی شہر سے باہر نہیں آرہا تھا۔

۲ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، ''دیکھو میں نے یریحو شہر کو تُمہارے قبضہ میں دے دیا ہے اُس کا بادشاہ اور اُس کے تمام فوجی کو تُم شکست دوگے۔ ۳ ہر دن اپنی فوج کے ساتھ شہر کے چاروں طرف اپنی طاقت کا مظاہرہ کرو ایسا چھ دن تک کرو۔ ۴ بکرے کی سینگوں سے بنی سات بِگُل کو لے کر سات کاہنوں کو چلنے دو۔ ان کاہنوں سے کہو کہ وہ مُقدّس صندوق کے سامنے چلیں۔ ساتویں دن شہر کے اطراف سات چکّر لگاؤ۔ کاہنوں سے کہو کہ وہ چلتے وقت بِگُل بجائیں۔ ۵ کاہن بِگُل لمبی آواز میں بجائیں گے تم ان لوگوں سے کہو جب وہ بگل بجانے کی آواز سنے تو وہ اپنے زوردار آواز سے چلّائے۔ جب تُم ایسا کروگے تو شہر کی دیواریں ہل کر گرجائیں گی۔ تب تُمہارے لوگ سیدھے شہر میں داخل ہوجائیں گے۔''

۶ اس طرح نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو جمع کیا وہ ان سے کہا، ''خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لے چلو۔ سات کاہنوں کو سات بگل لے کر مقدس صندوق کے آگے چلنے دو۔''

۷ تب یشوع نے لوگوں کو حکم دیا، ''جاؤ اور شہر کے چاروں طرف طاقت کا مظاہرہ کرو۔ ہتھیاروں کے ساتھ فوجی خُداوند کے مُقدّس صندوق کے سامنے چلیں۔''

۸ جب یشوع نے لوگوں سے کہنا ختم کیا تو خُداوند کے سامنے سات کاہنوں نے چلنا شروع کیا۔ وہ سات بِگُل لئے ہوئے تھے۔ چلتے وقت وہ بِگُل بجارہے تھے۔ خُداوند کے مقدس صندوق کو لے کر چلنے والے کاہن اُن کے پیچھے چل رہے تھے۔ ۹ ہتھیار بند فوجی کاہنوں کے سامنے چل رہے تھے۔ مُقدّس صندوق کے پیچھے چلنے والے لوگ بِگُل بجارہے تھے اور قدم ملا کر چل رہے تھے۔ ۱۰ لیکن یشوع نے لوگوں سے کہا تھا کہ جنگ کی پُکار نہ کریں۔ اُس نے کہا، ''چلاؤمت۔ اپنے منہ سے ایک لفظ بھی اس وقت تک مت نکالو جب تک میں چلّانے کا حکم نہ دوں تب تم چلّاسکتے ہو۔''

۱۱ اِس لئے یشوع نے کاہنوں کو خُداوند کے مُقدّس صندوق کو شہر کے چاروں طرف لے جانے کا حکم دیا پھر وہ اپنے خیمے میں واپس ہوگئے اور رات بھر وہاں ٹھہرے۔

۱۲ دُوسرے دن علیٰ الصباح یشوع اُٹھا کاہن پھر خُداوند کے مُقدّس صندوق کو لے کر چلے۔ ۱۳ اور ساتوں کاہن سات بِگُل لے کر چلے۔ وہ خُداوند کے مُقدّس صندوق کے سامنے بِگُل بجاتے ہوئے قدم سے قدم ملا کر چل رہے تھے۔ فوج ہتھیار لئے ہوئے ان لوگوں کے آگے چل رہی تھی۔ باقی لوگ خداوندان کے مقدس صندوق کے پیچھے گشت لگاتے ہوئے چل رہے تھے۔ وہ شہر کے چاروں طرف بگل بجاتے ہوئے چلے۔ ۱۴ اِس لئے دُوسرے دن اُن سبھوں نے ایک مرتبہ شہر کے چاروں طرف چکّر لگایا اور پھر اپنے خیمے میں واپس ہوگئے اُنہوں نے مسلسل چھ دن تک ایسا کیا۔

۱۵ ساتویں دن وہ سویرے اُٹھے اور اُنہوں نے شہر کے چاروں طرف سات چکّر لگائے جیسا کہ اُس سے پہلے وہ کرچکے تھے۔ لیکن اُس دن اُنہوں نے سات چکّر لگائے۔

۱۶ ساتویں دفعہ جب اُنہوں نے شہر کا چکّر لگایا تو کاہنوں نے اپنی بِگُل بجائیں۔ اُس وقت یشوع نے ان لوگوں سے کہا، ''اب شور کرو خُداوند یہ شہر تُمہیں دیا ہے۔ ۱۷ شہر اور اُس کی ہر چیز خُداوند کی ہے صرف فاحشہ راہب اور اُسکے گھر میں رہنےوالے لوگ ہی زندہ رہیں گے اُن کو ہلاک

نہیں کیا جانا چاہئے کیوں کہ راہب نے دو جاسوسوں کی مدد کی تھی جنہیں ہم نے بھیجا تھا۔ **۱۸** یہ بھی یاد رکھو کہ ہمیں ہر چیز کو تباہ کرنا چاہئے۔ اُن چیزوں کو مت لو۔ اگر تُم ان چیزوں کو لوگے اور اُنہیں اپنے خیمہ میں لاؤ گے تو تُم ضرور تباہ ہوجاؤگے اور تُم اپنے تمام اِسرائیلی لوگوں پر بھی مصیبت لاؤگے۔ **۱۹** تمام سونے چاندی کا نسہ اور لوہے کی بنی چیزیں خُداوند کی ہیں۔ اِنہیں خُداوند کے خزانے میں ہی رکھے جائینگے۔"

۲۰ کاہنوں نے بِگُل بجائے لوگوں نے بِگُل کی آواز سُنی اور للکار لگانی شروع کی دیواریں گریں اور لوگ سیدھے شہر میں دوڑے۔ اُس طرح اِسرائیل کے لوگوں نے شہر کو ہرادیا۔ **۲۱** لوگوں نے شہر کی ہر ایک چیز کو تباہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں کے ہر زندہ رہنے والے کو تباہ کیا۔ اُنہوں نے نوجوانوں کو بوڑھوں کو جوان اور بوڑھی عورتوں، مویشی کو بکروں کو گدھوں کو مار ڈالا۔

۲۲ یشوع نے دو جاسوسوں سے بات کی یشوع نے کہا، "فاحشہ کے گھر میں جاؤ اُس کو باہر لاؤ اور تمام لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں اُنہیں لاؤ۔ یہ اِس لئے کرو کیوں کہ تُم نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔"

۲۳ اِس لئے دونوں آدمی گھر کے اندر گئے اور راہب کو باہر لائے اُنہوں نے اُس کے باپ ماں، بھائیوں اور اُس کے خاندانی گروہ اور اُس کے ساتھ کے دُوسرے تمام کو باہر نکالے۔ اُنہوں نے اِسرائیل کے خیمے کے باہر اُن تمام لوگوں کو محفوظ رکھا۔

۲۴ تب اِسرائیل کے لوگوں نے سارے شہر کو جلا دیا۔ اُنہوں نے سونا چاندی کا نسہ اور لوہے سے بنی چیزوں کے علاوہ ساری چیزوں کو جلادیا۔ اُنہوں نے اُن چیزوں کو خُداوند کے خزانہ میں رکھا۔ **۲۵** یشوع نے فاحشہ راہب کو اُس کے خاندان کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے بچالیا۔ یشوع نے اُنہیں زندہ رہنے دیا کیوں کہ راہب نے اُن جاسوسوں کی مدد کی تھی جسے یشوع یریحو کو بھیجا تھا۔ راہب ابھی تک اِسرائیل کے لوگوں میں رہتی ہے۔

۲۶ اُس وقت یشوع نے ایک مخصوص عہد کیا جس میں اس نے کہا،

"کوئی آدمی جو یریحو شہر کو دوبارہ بناتا ہے، تو وہ خداوند کے سامنے لعنتی ہوگا۔ جو کوئی اُس شہر کی بنیاد رکھّے گا وہ اپنا بڑا بیٹا کھودے گا۔ جو شخص اُس کے پھاٹکوں کو بنائے گا وہ اپنے چھوٹے بیٹے کو کھودے گا۔"

۲۷ خُداوند یشوع کے ساتھ تھا۔ اور اُسی طرح یشوع کی شہرت سارے ملک میں پھیل گئی۔

عکن کا گناہ

۷ لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے خُداوند کے حکم کو نہیں مانا۔ یہوداہ خاندانی گروہ کا ایک آدمی جسکا نام عکن تھا جو کرمی کا بیٹا اور زمری کا پوتا تھا۔ عکن نے کُچھ چیزیں جنہیں تباہ کرنے کے لئے چنا گیا تھا رکھ لی تھیں اِس لئے خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں پر بہت غصّہ کیا۔

۲ یریحو کو شکست دینے کے بعد یشوع نے کُچھ لوگوں کو عی کے پاس بھیجا۔ عی بیت ایون کے بہت قریب بیت ایل کے مشرق میں تھا۔ یشوع نے اُن سے کہا، "عی کے پاس جاؤ اور اُس علاقے کی جاسوسی کرو۔" اسلئے وہ لوگ عی کے لوگوں پر جاسوسی کرنے کی غرض سے گئے۔

۳ بعد میں وہ آدمی یشوع کے پاس واپس آئے۔ اُنہوں نے کہا، "عی ایک کمزور علاقہ ہے۔ ہم لوگوں کو اُسے شکست دینے کے لئے اپنے تمام لوگوں کی ضرورت نہیں ہوگی۔ وہاں لڑنے کے لئے ۲۰۰۰ یا ۳۰۰۰ آدمیوں کو بھیجو۔ ساری فوج کو استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہاں چند آدمی ہی ہم سے لڑنے کے لئے ہیں۔"

۴-۵ اُس لئے تقریباً ۳۰۰۰ آدمی عی کو لڑنے کے لئے گئے لیکن عی کے لوگوں نے تقریباً ۳۶ اِسرائیلی آدمیوں کو مار دیا اسلئے وہ لوگ بھاگ گئے عی کے لوگوں نے اُن کا پیچھا کیا۔ اُن کا پیچھا شہر کے دروازہ سے پتّھر کے کُھدانوں (کانوں) تک کیا اُس طرح عی کے لوگوں نے اُنہیں بُری طرح پیٹا۔

جب اسرائیل کے لوگوں نے دیکھا وہ بہت خوفزدہ ہوئے اور ہمّت ہار گئے۔ **۶** جب یشوع نے یہ سُنا اُس نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے اپنے غم کے اظہار کے لئے وہ مُقدّس صندوق کے سامنے زمین بوس ہوگیا۔ یشوع وہاں شام تک ٹھہرا رہا۔ اسرائیلی قائدین نے بھی ویسے ہی کیا۔ اُنہوں نے اپنے سر پر خاک ڈالی اپنے غم کے اظہار کے لئے۔

۷ تب یشوع نے کہا، "خُداوند میرے مالک ہمارے لوگوں کو دریائے یردن کے پار لایا۔ لیکن تو ہمیں اتنی دور لانے کے بعد کیوں اموری لوگوں کو ہمیں شکست دینے اور تباہ کرنے دیا۔ ہم لوگ دریائے یردن کے دُوسرے کنارے پر ٹھہرے رہتے اور مطمئِن ہوتے۔ **۸** میرے خُداوند! اسرائیلیوں کا اپنے دشمنوں کے آگے ہتھیار ڈال دینے کے بعد تجھے کہنے کے لئے میرے پاس کیا رہ گیا ہے؟ **۹** کنعانی اور اُس مُلک کے تمام لوگ سُنیں گے جو کُچھ ہوا تب وہ ہم لوگوں کے خلاف آئیں گے اور ہم سب کو مار ڈالیں گے۔ تب تو اپنی عظیم الشان نام کی حفاظت کے لئے کیا کرے گا؟"

۱۰ خُداوند نے یشوع سے کہا، "کھڑے ہوجاؤ تُم مُنہ کے بل زمین پر کیوں گِرے ہو؟ **۱۱** اِسرائیل کے لوگوں نے میرے خِلاف گناہ کئے

اُنہوں نے میری مرضی کے خلاف کیا۔ جسکی تعمیل کا میں نے حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے کُچھ چیزیں لیں جنہیں تباہ کرنے کا میں نے حکم دیا ہے۔ اُنہوں نے میری چوری کی ہے اُنہوں نے جھوٹی بات کہی ہے۔ اُنہوں نے وہ چیزیں اپنے پاس رکھی ہیں۔ ۱۲ یہی وجہ ہے کہ اِسرائیل کی فوج جنگ سے مُنہ موڑ کر بھاگ گئی۔ یہ اُن کی بُرائی کی وجہ سے ہوا۔ اُنہیں برباد کردینا چاہئے۔ میں تُمہاری مدد نہیں کروں گا۔ میں اُس وقت تک تُمہارے ساتھ نہیں رہوں گا جب تک تُم یہ نہ کرو۔ تُمہیں ہر اُس چیز کو تباہ کرنا چاہئے جسے میں نے برباد کرنے کا حکم دیا ہے۔

۱۳ ''اب تُم جاؤ اور لوگوں کو پاک کرو۔ لوگوں سے کہو، 'وہ اپنے کو پاک کریں کل کے لئے تیّار ہوجاؤ۔ اِسرائیل کا خُداوند خدا کہتا ہے کہ کُچھ لوگوں نے وہ چیزیں اپنے پاس رکھی ہیں جنہیں میں نے تباہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ تُم تب تک اپنے دُشمنوں کو شکست دینے کے قابل نہ ہوگے جب تک تُم اُن چیزوں کو مکمل طور پر تباہ نہ کردو۔

۱۴ ''کل صبح تُم سب کو خُداوند کے سامنے تمام خاندانی گروہوں کے ساتھ کھڑے ہونا چاہئے۔ خُداوند ایک خاندانی گروہ کو چُنے گا۔ اور تب صرف وہی خاندانی گروہ خُداوند کے سامنے کھڑا رہے گا۔ پھر خُداوند اُن خاندانی گروہ کے ایک قبیلہ کو چنے گا۔ اور وہ قبیلہ خُداوند کے سامنے کھڑا رہے گا۔ پھر وہ ایک خاندان کو اس قبیلہ سے چُنے گا۔ تب پھر خُداوند اُس خاندان کے ہر آدمی کو دیکھے گا۔ ۱۵ جو شخص اُن چیزوں کے ساتھ پایا جائے گا جنہیں ہمیں تباہ کرنا چاہئے تھا تو اُس شخص کو پکڑ لیا جائے گا۔ اور اُس کو آگ میں ڈال کر تباہ کردیا جائے گا۔ اور اُس کے ساتھ اس کی ہر چیز تباہ کردی جائیگی۔ اس آدمی نے خداوند کے ساتھ کئے گئے معاہدہ کو توڑ دیا۔ اُس نے اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ بہت ہی بُرا کام کیا ہے۔'''

۱۶ اگلی صبح یشوع اِسرائیل کے تمام لوگوں کو خُداوند کے سامنے لے گیا۔ سارے خاندانی گروہ خُداوند کے سامنے کھڑے ہوگئے۔ خُداوند نے یہوداہ خاندان کے گروہ کو چُنا۔ ۱۷ تب تمام یہوداہ خاندانی گروہ کے قبیلہ خُداوند کے سامنے کھڑے ہوئے۔ تب اسنے زرہ کی قبیلہ کو چُنا تب اس گروہ کے لوگ خُداوند کے سامنے کھڑے رہے تب اسنے زمری کے خاندان کو چُنا۔ ۱۸ تب یشوع نے اُس خاندان کے تمام مردوں کو خُداوند کے سامنے آنے کے لئے کہا۔ خُداوند نے کرمی کے بیٹے عکن کو چُنا (کرمی زمری کا بیٹا تھا اور زمری زارح کا بیٹا تھا۔)

۱۹ تب یشوع نے عکن سے کہا، ''بیٹے تُمہیں اپنی دُعا کرنی چاہئے۔ تُمہیں اِسرائیل کے خُداوند خدا کی تعظیم کرنی ہوگی اور اُس کے سامنے گناہوں کا اقرار کرنا چاہئے مُجھ سے کہو تُم نے کیا کیا اور مُجھ سے کوئی چیز چھپانے کی کوشش نہ کرو۔''

۲۰ عکن نے جواب دیا، ''یہ سچ ہے میں نے اِسرائیل کے خُداوند خدا کے خلاف گناہ کیا یہی ہے جو میں نے کیا۔ ۲۱ ہم نے یریحو کے شہر پر اور اُس کی ہر چیز پر قبضہ کیا۔ میں نے اُن چیزوں میں ایک خوبصورت کوٹ اور تقریباً دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال سونا دیکھا۔ میں اُن چیزوں کو اپنے لئے رکھنے کا بہت خواہشمند تھا۔ اُس لئے میں نے اُن کو لیا۔ تُم اُن چیزوں کو میرے خیمے کے نیچے زمین میں دبا ہوا پاؤگے چاندی کوٹ میں ہے۔''

۲۲ اس لئے یشوع نے چند آدمیوں کو خیمہ کو بھیجا۔ وہ خیمہ کی طرف دوڑے اور وہاں اُن چیزوں کو چھپا ہوا پایا۔ چاندی کوٹ میں تھی۔ ۲۳ وہ لوگ اُن چیزوں کو خیمہ سے باہر لائے وہ اُن چیزوں کو یشوع اور اِسرائیل کے تمام لوگوں کے پاس لے گئے اُنہوں نے اُسے خداوند کے سامنے زمین پر ڈال دیا۔

۲۴ تب یشوع اور سب لوگ زارح کی نسل کے عکن کو عکور کی وادی میں لے گئے۔ اُنہوں نے چاندی، کوٹ، سونا، عکن کے بیٹوں اُسکے مویشیوں گدھوں بھیڑوں خیمہ اور اُس کی تمام چیزوں کو بھی لے آئے اُن تمام چیزوں کو وہ عکن کے ساتھ عکور کی وادی میں لے گئے۔ ۲۵ تب یشوع نے کہا، ''تُم نے ہمارے لئے یہ سب مصیبتیں کیوں کیں؟'' اب خُداوند تُم پر مصیبت لائے گا۔ تب تمام لوگوں نے عکن اور اُس کے خاندان پر اُس وقت تک پتّھر پھینکے جب تک وہ مر نہیں گیا۔ اُنہوں نے اُس کے خاندان کو بھی مار ڈالا۔ تب لوگوں نے اُنہیں اور اُس کی تمام چیزوں کو جلادیا۔ ۲۶ عکن کو جلانے کے بعد اُس کے جسم پر اُنہوں نے کئی چٹانیں رکھیں۔ وہ چٹانیں آج بھی وہاں ہیں۔ اس طرح خُداوند نے عکن پر مصیبتیں لائیں اسی لئے وہ جگہ عکور کی وادی * کہلاتی ہے اُس کے بعد خداوند نے لوگوں پر غصّہ نہیں کیا۔

عی کی تباہی

۸ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، ''مت ڈرو ہمّت نہ ہارو۔'' اپنے تمام فوجوں کو عی لے جاؤ۔ میں تُمہیں عی کے بادشاہ کو شکست دینے میں تُمہاری مدد کروں گا۔ میں اُس کے لوگوں کو اُسکے شہر کو اُس کی زمین کو تُمہیں دے رہا ہوں۔ ۲ تُم عی اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ وہی کروگے جو تُم نے یریحو اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا۔ اس بار تُم صرف تمام دولت اور مویشیوں کو لے لو اور اپنے لئے رکھو۔ تُم اپنے لوگوں کے بیچ اس کی تقسیم کروگے۔ اب تُم کُچھ اپنی فوجوں کو شہر کے پیچھے گھات لگا کر چھپنے کا حکم دو۔''

---

* **عکور کی وادی** اسکے معنی مصیبت کے ہیں۔

۳ اِس لئے یشوع اپنی پوری فوج کو عی کی جانب لے گیا۔ تب یشوع نے اپنے بہترین ۳۰۰۰۰ لڑنے والے آدمیوں کو چُنا اُس نے اُنہیں رات میں باہر بھیج دیا۔ ۴ یشوع نے اُن کو یہ حکم دیا: ”میں جو کہہ رہا ہوں اُسے ہوشیاری سے سُنو۔ تُم کو شہر کے پیچھے کے علاقہ میں چھپے رہنا چاہئے حملہ کے وقت کا انتظار کرو شہر سے بہت دور نہ جاؤ ہوشیاری سے دیکھتے رہو اور تیّار رہو۔ ۵ میں فوجوں کو اپنے ساتھ شہر کی طرف حملہ کے لئے لے جاؤں گا۔ ہم لوگوں کے خلاف لڑنے کے لئے شہر کے لوگ باہر آئیں گے۔ ہم لوگ پلٹیں گے اور پہلے کی طرح بھاگ کھڑے ہوں گے۔ ۶ وہ لوگ ہمارا پیچھا شہر سے دور تک کریں گے۔ وہ لوگ یہ سوچیں گے کہ ہم لوگ اُن سے پہلے کی طرح بھاگ رہے ہیں۔ اُس لئے ہم لوگ بھاگیں گے اور وہ ہمارا پیچھا کرتے رہیں گے جب تک ہم اُنہیں شہر سے دور تک نہ لے جائیں۔ ۷ تب تُم اپنے چھپنے کی جگہ سے آؤ گے اور شہر پر قبضہ کرلوگے۔ خُداوند تُمہارا خدا تُمہیں فتح کی طاقت دے گا۔

۸ ”تُمہیں وہی کرنا چاہئے جو خُداوند کہتا ہے مُجھ سے ربط رکھو تو شہر پر حملہ کرنے کا حکم دوں گا۔ جب تُم شہر پر قبضہ کرلو تو اُس کو جلادو۔“

۹ تب یشوع نے اُن آدمیوں کو اُن کے چھپنے کی جگہ بھیجا اور انتظار کرنے لگا۔ وہ لوگ بیت ایل اور عی کے درمیان ایک جگہ گئے یہ جگہ عی کے مغرب میں تھی لیکن یشوع اپنے لوگوں کے ساتھ رات بھر وہاں ٹھہرا رہا۔

۱۰ دُوسری صبح یشوع نے سب کو جمع کیا تب یشوع اور اِسرائیل کے قائدین فوجوں کو عی لے گئے۔ ۱۱ یشوع کی تمام فوجوں نے عی پر حملہ کیا وہ شہر کے دروازہ کے سامنے رُکے فوج نے اپنا خیمہ شہر کے شُمال میں ڈالا۔ فوجوں اور عی کے درمیان ایک وادی تھی۔

۱۲ یشوع نے تقریباً ایک اور گروہ کے ۵۰۰۰ سپاہیوں کو چُنا یشوع نے اُنہیں شہر کے مغربی علاقے میں چھپنے کے لئے بھیجا جو بیت ایل اور عی کے درمیان میں تھی۔ ۱۳ اسی طرح یشوع نے فوجوں کو جنگ کے لئے تیّار کیا تھا۔ اوّل خیمہ شہر کے شُمال میں تھا، دُوسرے فوجی مغرب میں چھپے تھے اُس رات یشوع وادی میں گیا۔

۱۴ بعد میں عی کے بادشاہ نے اسرائیل کی فوج کو دیکھا۔ بادشاہ اور اُس کے لوگ اُٹھے اور جلدی سے اسرائیل کی فوج سے لڑنے کے لئے آگے بڑھے۔ عی کا بادشاہ مشرقی یردن کی وادی کی طرف باہر گیا۔ اِس لئے وہ یہ نہ جان سکا کہ شہر کے پیچھے فوجی چھپے ہیں۔

۱۵ یشوع اور اِسرائیل کی فوجوں نے عی کی فوجوں کو اپنا پیچھا کرنے دیا۔ یشوع اور اُسکی فوج نے مشرق میں ریگستان کی طرف دوڑنا شروع کیا۔ ۱۶ شہر کے لوگوں نے شور مچانا شروع کیا اور اُنہوں نے یشوع اور اُس کی فوج کا پیچھا کرنا شروع کیا تمام لوگوں نے شہر چھوڑدیا۔

۱۷ عی اور بیت ایل کے تمام لوگوں نے اِسرائیلی فوج کا پیچھا کیا شہر کُھلا چھوڑدیا گیا۔ کوئی بھی شہر کی حفاظت کے لئے نہیں رہا۔

۱۸ خُداوند نے یشوع سے کہا، ”اپنے برچھے کو عی شہر کی طرف کرکے پکڑ کر تھامے رکھو میں یہ شہر تُم کو دوں گا۔ اِس لئے یشوع نے اپنے برچھے کو عی شہر کی طرف کرکے پکڑ کر تھامے رکھّا۔ ۱۹ اسرائیل کے چھپے ہوئے فوجوں نے اُسے دیکھا وہ جلدی سے اپنے چھپنے کی جگہوں سے نکلے اور شہر کی طرف تیزی سے چل پڑے۔ وہ شہر میں گھس گئے اور اُس پر قبضہ کرلیا۔ تب فوجوں نے شہر کو جلانے کے لئے آگ لگانی شروع کی۔

۲۰ عی کے لوگوں نے مُڑ کر دیکھا اور اپنے شہر کو جلتا دیکھا۔ اُنہوں نے دھویں کو آسمان تک اُٹھتے دیکھا اُس لئے اُنہوں نے اپنی طاقت اور ہمّت کھودی۔ اُنہوں نے اِسرائیل کے لوگوں کا پیچھا کرنا چھوڑا۔ اِسرائیل کے لوگوں نے بھاگنا بند کیا وہ مُڑے اور عی کے لوگوں سے لڑنے چل پڑے۔ عی کے لوگوں کے لئے بھاگنے کے لئے کوئی محفوظ جگہ نہ تھی۔

۲۱ یشوع اور اُس کی فوجوں نے دیکھا کہ اُس کی فوج نے شہر پر قبضہ کرلیا ہے۔ اُنہوں نے اپنے شہر سے دھواں اُٹھتے دیکھا اُسی وقت اُنہوں نے بھاگنا بند کیا وہ مُڑے اور عی کی فوجوں سے جنگ کرنے کے لئے دوڑ پڑے۔ ۲۲ تب وہ فوجی جو چھپے تھے جنگ میں مدد کے لئے شہر سے باہر نکل آئے۔ عی کی فوجوں کے دونوں طرف اِسرائیل کے فوجی تھے۔ عی کے فوجی جال میں پھنس گئے تھے۔ اِسرائیل نے اُنہیں شکست دی وہ اُس وقت تک لڑتے رہے جب تک عی کا کوئی بھی مرد زندہ نہ رہا اُن میں سے کوئی بھاگ نہ سکا۔ ۲۳ لیکن عی کے بادشاہ کو زندہ چھوڑدیا گیا۔ یشوع کے فوجی اُسے اُس کے پاس لائے۔

جنگ کا جائزہ

۲۴ جنگ کے وقت اِسرائیل کی فوجوں نے عی کی فوجوں کو میدان اور ریگستان میں دھکیل دیا۔ اور اُس طرح اِسرائیل کی فوج نے عی سے تمام فوجوں کو مارنے کا کام میدان اور ریگستان میں پورا کیا۔ تب اِسرائیل کے تمام فوجی عی کو واپس آئے۔ پھر اُنہوں نے اُن لوگوں کو جو شہر میں زندہ بچے تھے مار ڈالا۔ ۲۵ اُس دن عی کے تمام لوگ مارے گئے۔ وہاں ۱۲۰۰۰ مرد اور عورتیں تھیں۔ ۲۶ یشوع نے اپنے برچھے کو عی کی طرف بطور نشانی کے رکھا تاکہ اُس کے لوگ شہر کو برباد کرسکیں۔ اور یشوع نے اُنہیں اُس وقت تک نہیں روکا جب تک وہ سب تباہ نہ ہوگئے۔ ۲۷ اسرائیل کے لوگوں نے جانوروں اور شہر کی چیزوں کو اپنے پاس رکھا یہ وہی بات تھی جس کے کرنے کا حکم خُداوند نے یشوع کو دیتے وقت کیا تھا۔

۲۸ تب یشوع نے عی شہر کو جلادیا وہ شہر ویران چٹانوں کا ڈھیر بن
گیا یہ آج بھی ویسا ہی ہے۔ ۲۹ یشوع نے عی کے بادشاہ کو ایک درخت
پر پھانسی پر لٹکادیا۔ اُس نے اُس کو شام تک ایک درخت پر پھانسی دے
کر لٹکادیا۔ غروب آفتاب پر یشوع نے بادشاہ کی لاش کو درخت سے اُتارنے
کی اجازت دی۔ اُنہوں نے اُسکی لاش کو شہر کے دروازہ پر پھینک دیا اور
اُسکی لاش کو کئی چٹانوں سے ڈھانک دیا۔ چٹانوں کا وہ ڈھیر آج تک وہاں
ہے۔

دُعاؤں اور بد دُعاؤں کا پڑھا جانا

۳۰ تب یشوع نے اسرائیل کے خُداوند خدا کے لئے ایک قربان
گاہ بنائی اس نے یہ قربان گاہ کوہِ عیبال پر بنائی۔ ۳۱ خُداوند کے خادم
موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں سے کہا تھا کہ کس طرح قربان گاہ بنائی
جائے۔ اسی لئے یشوع نے قربان گاہ اُسی طرح بنائی جس طرح 'موسیٰ کی
شریعت کی کتاب' میں بیان کیا گیا تھا۔ قربان گاہ کو بغیر کاٹے ہوئے
پتّھروں سے بنایا گیا۔ اُن پتھرّوں پر کبھی کسی اوزار کا استعمال نہیں ہوا
تھا۔ اُنہوں نے اُس قربان گاہ پر خُداوند کے لئے جلانے کی قربانی پیش
کی۔ اور انہوں نے ہمدردی کا نذرانہ بھی پیش کیا۔

۳۲ اُس جگہ پر یشوع نے موسیٰ کی شریعت کو پتّھروں پر لکھا اُس
نے ایسا اسرائیل کے تمام لوگوں کے دیکھنے کے لئے کیا۔ ۳۳ بزرگ
(قائدین) عہدہ دار، قاضی اور اسرائیل کے تمام لوگ مُقدّس صندوق کے
اطراف کھڑے تھے۔ وہ اُن لاوی نسلوں کے کاہنوں کے سامنے کھڑے
تھے جو خُداوند کے معاہدہ کے مُقدّس صندوق کو لے کر چلتے تھے۔ اسرائیلی
اور غیر اسرائیلی سبھی لوگ وہاں کھڑے تھے۔ آدھے لوگ عیبال کی پہاڑی
کے سامنے کھڑے تھے اور دُوسرے آدھے لوگ گرزیم کی پہاڑی کے سامنے
تھے۔ خُداوند کے خادم موسیٰ نے اُن سے ایسا کرنے کو کہا تھا۔ موسیٰ نے
اُن سے ایسا اُس فضل کے لئے کرنے کو کہا تھا۔ ۳۴ تب یشوع نے
شریعت کے تمام الفاظ کو پڑھا۔ یشوع نے دُعائیں اور بددُعائیں پڑھیں۔
اُس نے سب کُچھ اُسی طرح پڑھا جس طرح 'شریعت کی کتاب' میں لکھا
تھا۔ ۳۵ اسرائیل کے تمام لوگ وہاں جمع تھے سب عورتیں بچّے اور
اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ رہنے والے سبھی غیر مُلکی وہاں جمع تھے اور
یشوع نے موسیٰ کے ذریعے دیئے گئے ہر ایک حکم کو پڑھا۔

جبعونی لوگوں کا یشوع کو فریب دینا

۹ دریائے یردن کے مغرب کے سبھی بادشاہوں نے اُن واقعات
کے بارے میں سُنا۔ یہ سب حتّی، اموری، کنعانی، فرزّی، حوّی
اور یبوسی لوگوں کے بادشاہ تھے۔ وہ لوگ انلوگوں کے پہاڑی ملک کے
میدانوں کے اور بحرِروم کے پورے ساحلی علاقوں سے اور سے لبنان تک
کے سلطنتوں پر حکومت کئے۔ ۲ وہ تمام بادشاہ ایک ساتھ جمع ہوئے
اُنہوں نے یشوع اور اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ جنگ کا منصوبہ بنایا۔

۳ جبعون کے لوگوں نے اُس طریقہ کے بارے میں سُنا جس سے
یشوع نے یریحو اور عی کو شکست دی تھی۔ ۴ اس لئے اُن لوگوں نے
اسرائیل کے لوگوں کو بے وقوف بنانے کا تہیہ کرلیا۔ اُن کا منصوبہ یہ تھا:
اُنہوں نے شراب کے چمڑے کے دراڑ دار اور پھٹے ہوئے ان پرانے
تھیلوں کو اپنے جانوروں پر لادا۔ اُنہوں نے اپنے جانوروں پر پُرانی بوریاں
بھی لادلیا۔ انلوگوں نے ایسا کیا اس طرح دکھائی دینے کے لئے جیسے وہ بہت
دور سے سفر کرکے آرہے تھے۔ ۵ لوگوں نے پُرانے جوتے پہن لئے اُن
لوگوں نے پُرانے لباس پہن لئے۔ اُن مردوں نے پُرانی سوکھی خراب
روٹیاں لے لیں اُس طرح وہ مرد ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے اُنہوں نے
بہت دور کے مُلک سے سفر کیے ہوں۔ ۶ تب یہ لوگ اسرائیل کے لوگوں
کے خیمہ کے پاس گئے یہ خیمہ جلجال کے پاس تھا۔ وہ لوگ یشوع کے پاس
گئے اور اُنہوں نے اُس سے کہا، ''ہم لوگ بہت دور کے مُلک سے آئے ہیں
ہم لوگ تُمہارے ساتھ امن کا معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔''

۷ اسرائیل کے لوگوں نے اُن حوّی لوگوں سے کہا، ''ہوسکتا ہے کہ
تُم ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کررہے ہو یا تُم ہمارے قریب کے ہی
رہنے والے ہو۔ ہم اُس وقت تک امن معاہدے کی امید نہیں کرسکتے جب
تک ہم یہ نہ جان لیں کہ تُم کہاں سے آئے ہو۔''

۸ حوّی لوگوں نے یشوع سے کہا، ''ہم آپ کے خادم ہیں۔''

لیکن یشوع نے پوچھا، ''تُم کون ہو؟ تُم کہاں سے آئے ہو؟''

۹ آدمیوں نے جواب دیا، ''ہم آپ کے خادم ہیں ہم بہت دور کے
مُلک سے آئے ہیں۔ ہم اِس لئے آئے ہیں کہ ہم نے خُداوند تُمہارے خدا
کی عظیم طاقت کے بارے میں سُنا ہے۔ ہم لوگوں نے یہ بھی سُنا ہے جو
اُس نے کیا ہے۔ ہم لوگوں نے وہ سب کُچھ سُنا ہے جو اُس نے مصر میں
کیا۔ ۱۰ اور ہم لوگوں نے یہ بھی سُنا کہ اُس نے دریائے یردن کے
مشرق میں اموری لوگوں کے دو بادشاہوں کو شکست دی۔ یہ سب بادشاہ
تھے سیحون، حسبون کا بادشاہ اور عوض، بسن کا بادشاہ جو کہ عستارات میں
رہتے تھے۔ ۱۱ اس لئے ہمارے بُزرگ (قائدین) اور ہمارے لوگوں نے
ہم سے کہا، 'اپنے سفر کے لئے مُناسب کھانا رکھ لو جاؤ اور اسرائیل کے
لوگوں سے باتیں کرو۔ اُن سے کہو، ''ہم آپ کے خادم ہیں ہم لوگوں کے
ساتھ امن کا معاہدہ کرو۔''''

۱۲ ''ہماری روٹیاں دیکھو جب ہم لوگوں نے گھر چھوڑا تو یہ گرم اور

تازی تھیں لیکن اب آپ دیکھتے ہیں کہ یہ سوکھی اور پُرانی ہیں۔ ۱۳ ہم لوگوں کی مشکوں کو دیکھو جب ہم لوگوں نے گھر چھوڑا تو یہ نئی اور شراب سے بھری تھیں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ پھٹی اور پُرانی ہیں۔ ہمارے کپڑوں اور چپلوں کو دیکھو آپ دیکھ سکتے ہیں کہ طویل سفر نے ہماری چیزوں کو خراب کردیا ہے۔''

۱۴ اِسرائیل کے لوگ جاننا چاہتے تھے کہ کیا یہ آدمی سچ کہہ رہے ہیں اِس لئے اُنہوں نے روٹیوں کو چکھا لیکن اُنہوں نے خُداوند سے نہیں پوچھا کہ انہیں کیا کرنا چاہئے۔ ۱۵ یشوع نے اُن کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا۔ اسنے اُنہیں رہنے کی بھی اجازت دی۔ اِسرائیل کے قائدین نے یشوع کے اقرار نامہ کو منظور کیا اور وہ لوگ انلوگوں کے سامنے اسے ثابت کرنے کے لئے حلف لئے۔

۱۶ تین دن بعد اِسرائیل کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ جبعون کے لوگ انکے چھاؤنی کے بہت قریب رہتے ہیں۔ ۱۷ اِس لئے اِسرائیل کے لوگ وہاں گئے جہاں وہ لوگ رہتے تھے۔ تیسرے دن اِسرائیل کے لوگ جبعون، کفیرہ، بیروت، قریت یعریم کو آئے۔ ۱۸ لیکن اِسرائیل کی فوج نے اُن شہروں کے خلاف لڑنے کا ارادہ نہیں کیا۔ وہ اُن لوگوں کے ساتھ امن کا معاہدہ کرچکے تھے۔ اُنہوں نے اُن لوگوں کے ساتھ اِسرائیل کے خُداوند خدا کے سامنے وعدہ کیا تھا۔

سب لوگوں نے اُن قائدین کے خلاف جنہوں نے معاہدہ کیا تھا شکایت کی۔ ۱۹ لیکن قائدین نے جواب دیا، ''ہم لوگوں نے اپنا وعدہ کیا ہے ہم نے اِسرائیل کے خُداوند خدا کے سامنے حلف لیا ہے۔ اسلئے اب ہم اُن کے خلاف نہیں لڑسکتے۔ ۲۰ ہم لوگوں کو انلوگوں سے ایسا سلوک کرنا چاہئے: ہملوگوں کو انہیں زندہ رہنے دینا چاہئے۔ ہم اُنہیں نقصان بھی نہیں پہونچاسکتے۔ کیوں کہ اگراُن کے ساتھ کئے گئے وعدہ توڑتے ہیں جو ہملوگوں نے ان کے ساتھ کئے تھے تو خُداوند کا غصّہ ہم لوگوں کے خلاف ہوگا۔ ۲۱ اِس لئے اُنہیں زندہ رہنے دو۔ لیکن وہ لوگ ہمارے خادم ہوں گے۔ وہ ہمارے لئے لکڑیاں کاٹیں گے اور ہمارے سب لوگوں کے لئے پانی لائیں گے'' اس طرح قائدین نے اُن لوگوں کے ساتھ کئے گئے امن کے وعدہ کو نہیں توڑا۔

۲۲ یشوع نے جبعونی لوگوں کو بُلایا اُس نے پوچھا، ''تُم لوگوں نے ہم سے جھوٹ کیوں کہا۔ تُمہارا ملک ہم لوگوں کے چھاؤنی کے پاس تھا۔ لیکن تُم لوگوں نے کہا کہ ہم لوگ بہت دور کے ملک سے آئے ہیں۔ ۲۳ اب تُمہارے لوگوں کو بہت تکلیف ہوگی تُمہارے سب لوگ غلام ہوں گے اُنہیں ہمارے خدا کے گھر کے لئے لکڑیاں کاٹنا اور پانی لانا پڑے گا۔''

۲۴ جبعونی لوگوں نے جواب دیا، ''ہم لوگوں نے آپ سے جھوٹ کہا کیوں کہ ہم لوگوں کو ڈر تھا کہ آپ کہیں ہمیں مار نہ ڈالیں۔ ہم لوگوں نے سُنا کہ خُداوند تمہارے خدا نے اپنے خادم موسیٰ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ تُمہیں یہ سارا ملک دے دے۔ خُدا نے تُم سے یہاں رہنے والے تمام لوگوں کو مار ڈالنے کا بھی حکم دیا تھا۔ اسلئے ہملوگوں کو اپنی جان کا خوف ہوا۔ یہی وجہ تھی کہ ہم لوگوں نے آپ سے جھوٹ کہا۔ ۲۵ اب ہم آپ کے خادم ہیں آپ ہمیں جس طرح چاہیں استعمال کرسکتے ہیں۔''

۲۶ اُس طرح جبعون کے لوگ غلام ہوگئے لیکن یشوع نے اُن کی زندگی بچائی۔ یشوع نے اِسرائیل کے لوگوں کو اُنہیں نہیں مارنے دیا۔ ۲۷ یشوع نے جبعون کے لوگوں کو اِسرائیل کے لوگوں کا غلام بننے دیا۔ وہ اِسرائیل کے لوگوں اور خُداوند کے منتخب کردہ کسی بھی جگہ کی قربان گاہ کے لئے لکڑی کاٹتے اور پانی لاتے تھے وہ لوگ اب تک غلام ہیں۔

جس دن سورج اپنی جگہ پر رہا

۱۰ اُس وقت ادونی صدق یروشلم کا بادشاہ تھا۔ اُس بادشاہ نے سُنا کہ یشوع نے عی کو شکست دی اور مکمل طور سے تباہ کیا۔ بادشاہ کو معلوم ہوا کہ یشوع نے یریحو اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔ بادشاہ کو یہ بھی معلوم ہوا کہ جِبعون کے لوگوں نے اِسرائیل کے ساتھ امن کا معاہدہ کیا اور وہ لوگ یروشلم کے بہت قریب رہتے تھے۔ ۲ اس لئے ادونی صدق اور اُس کے لوگ اُن واقعات کے سبب بہت خوف زدہ تھے۔ جِبعون عی کی طرح چھوٹا قصبہ نہیں تھا۔ یہ ایک بڑا شہر تھا جہاں بادشاہ رہتا تھا۔ اور شہر کے تمام مرد بہادر جنگجو تھے۔ بادشاہ خوفزدہ تھا۔ ۳ یروشلم کے بادشاہ ادونی صدق نے حبرون کے بادشاہ ہوہام سے باتیں کیں۔ اُس نے یرموت کے بادشاہ پیرام، یافیع لکیس کے بادشاہ اور عجلون کے بادشاہ دبیر سے بھی باتیں کیں۔ یروشلم کے بادشاہ نے اُن آدمیوں سے درخواست کی۔ ۴ ''میرے ساتھ آئیں اور جبعون پر حملہ کرنے میں میری مدد کریں۔ جبعون نے یشوع اور اِسرائیل کے لوگوں کے ساتھ امن کا معاہدہ کرلیا ہے۔''

۵ اُس طرح پانچ اموری بادشاہوں نے فوجوں کو ملایا (پانچوں یروشلم کے بادشاہ حبرون کے بادشاہ، یرموت کے بادشاہ، لکیس کے بادشاہ عجلون کے بادشاہ تھے) وہ فوجیں جِبعون گئیں۔ فوجوں نے قصبہ کا محاصرہ کرلیا اور اُس کے خلاف جنگ کرنا شروع کیا۔

۶ جِبعون شہر میں رہنے والے لوگوں نے جلجال کے پاس کے چھاؤنی میں یشوع کو خبر بھیجی۔ خبر یہ تھی: ''ہم لوگ تُمہارے خادم ہیں ہم لوگوں کو تنہا نہ چھوڑو آؤ اور ہماری حفاظت کرو جلدی کرو ہمیں بچاؤ۔ پہاڑی ملکوں

کے سب اموری بادشاہ اپنی فوجوں کو ہمارے خِلاف جنگ لڑنے کے لئے ایک ساتھ جمع کئے۔"

۷ اس لئے یشوع جلجال سے اپنی پوری فوج کے ساتھ جنگ کے لئے گیا یشوع کے بہترین جنگجو اُس کے ساتھ تھے۔ ۸ خُداوند نے یشوع سے کہا، "اُن فوجوں سے مت ڈرو میں تُمہیں اُنہیں شکست دینے دوں گا اُن فوجوں میں سے کوئی تُمہیں شکست دینے کے قابل نہ ہوگا۔"

۹ یشوع اور اُسکی فوج رات تمام جِبعون کی طرف بڑھتی رہی۔ دُشمن کو معلوم نہ تھا کہ یشوع آرہا ہے اِس لئے جب اُس نے حملہ کیا تو وہ چونک گئے۔

۱۰ خُداوند نے اُن فوجوں کو اِسرائیل کی فوجوں کے ساتھ حملہ کے وقت پریشان کردیا اس لئے اِسرائیلیوں نے اُنہیں شکست دے کر بڑی فتح پائی۔ اِسرائیلیوں نے پیچھا کرکے اُنہیں منتشر کیا۔ جبعون سے بیت حورُون تک اُن کا پیچھا کرکے بھگایا۔ اِسرائیل کی فوج عزیقاہ اور مقیدہ تک کے تمام راستے میں آدمیوں کو مار ڈالا۔ ۱۱ پھر اِسرائیل کی فوجوں نے بیت حورُون سے عزیقاہ کو جانے والی سڑک تک دُشمنوں کا پیچھا کیا۔ اسوقت خداوند نے بڑے بڑے اولوں سے اولوں کا طوفان اسرائیلی دشمنوں پر بھیجا۔ اس لئے ان میں سے بہت سارے مرگئے۔ دراصل تلواروں کے بہ نسبت اولوں سے زیادہ دشمن مارے گئے تھے۔

۱۲ اُس دن خُداوند نے اِسرائیلیوں کے ساتھ اموری لوگوں کو شکست ہونے دی اور اُس دن یشوع اِسرائیل کے سب لوگوں کے سامنے کھڑا ہوا اور اُس نے خُداوند سے کہا:

"اے سورج جِبعون کے آسمان میں کھڑا رہ اور ہٹ نہیں۔ اے چاند تو ایالون کی وادی کے آسمان میں ہی کھڑا رہ اور ہٹنا نہیں۔"

۱۳ سورج ٹھہر گیا اور چاند بھی اُس وقت تک رک گیا جب تک لوگوں نے اپنے دُشمنوں کو شکست نہ دی۔ یہ واقعہ آشر کی کتاب میں لکھا ہے۔ سورج بیچ آسمان میں ٹھہر گیا سارا دن اُسی طرح رہا۔ ۱۴ اُس سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔ اور جب سے اب تک کبھی نہیں ہوا ہے۔ وہی دن تھا جب خُداوند نے آدمی کی دُعا قبول کی۔ حقیقت میں خُداوند اِسرائیلیوں کے لئے لڑ رہا تھا۔

۱۵ اُس کے بعد یشوع اور اُس کی فوج جلجال کے خیمہ کو واپس ہوئی۔

۱۶ جنگ کے وقت پانچوں بادشاہ بھاگ گئے وہ مقیدہ سے قریب غار میں چھپ گئے۔ ۱۷ لیکن کسی نے پانچوں بادشاہوں کو غار میں چھپے ہوئے پایا۔ یشوع کو جب اُس تعلق سے معلوم ہوا۔ ۱۸ یشوع نے کہا، "غار کے مُنہ کو بڑی چٹانوں سے ڈھانک دو۔ کُچھ لوگوں کو غار کی نگرانی کے لئے وہاں رکھو۔ ۱۹ لیکن تُم خود وہاں نہ رہو دُشمن کا پیچھا کرتے رہو اُن پر پیچھے سے حملہ کرتے رہو۔ دُشمن کو اُن کے شہروں تک واپس نہ جانے دو۔ خُداوند تُمہارے خُدا تم کو اُن پر فتح دی ہے۔"

۲۰ اس لئے یشوع اور اِسرائیل کے لوگوں نے دُشمنوں کو مار ڈالا لیکن کُچھ دُشمن اُن کے شہروں تک پہونچ گئے۔ جہاں اُونچی دیواروں تلے وہ چھپ گئے اور وہ آدمی مارے نہیں گئے۔ ۲۱ جنگ کے بعد یشوع کے فوجی مقیدہ میں اُس کے پاس واپس آئے۔ اُس ریاست میں کسی بھی طبقہ کے لوگوں میں کوئی بھی اتنا بہادر نہیں تھا کہ وہ اسرائیلی لوگوں کے خِلاف کُچھ کہہ سکے۔

۲۲ یشوع نے کہا، "غار کے مُنہ پر سے چٹان کو ہٹاؤ۔ اُن پانچوں بادشاہوں کو میرے پاس لاؤ۔" ۲۳ وہ لوگ پانچوں بادشاہوں کو غار سے باہر لائے یہ پانچوں یروشلم، حبرون، یرموت، لکیس، اور عجلون کے بادشاہ تھے۔ ۲۴ وہ اُن پانچوں بادشاہوں کو یشوع کے پاس لائے۔ یشوع نے اپنے تمام لوگوں کو وہاں آنے کے لئے کہا۔ یشوع نے فوج کے افسروں سے کہا، "یہاں آؤ اُن بادشاہوں کے گلے پر اپنے پیر رکھو۔" اس لئے یشوع کی فوج کے افسر قریب آئے۔ اُنہوں نے بادشاہوں کے گلے پر اپنے پیر رکھے۔

۲۵ تب یشوع نے اپنی فوجوں سے کہا، "بہادر اور باہمّت بنو، ڈرو نہیں! میں بتاؤں گا کہ خُداوند اُن دُشمنوں کے ساتھ کیا کرے گا جن سے تُم مستقبل میں جنگ کروگے۔"

۲۶ تب یشوع نے پانچوں بادشاہوں کو مار ڈالا اُس نے اُن کی لاشوں کو پانچ درختوں پر لٹکا دیا۔ یشوع نے اُنہیں سورج ڈوبنے تک وہیں لٹکتے ہوئے چھوڑ رکھا۔ ۲۷ سورج غروب ہونے کے بعد یشوع نے اپنے لوگوں سے اُن لاشوں کو درختوں سے اُتارنے کو کہا تب اُنہوں نے اُن لاشوں کو اُس غار میں پھینک دیا جس میں وہ چھپے تھے۔ اُنہوں نے غار کے مُنہ کو بڑی چٹان سے ڈھانک دیا جو آج تک وہاں ہیں۔

۲۸ اُس دن یشوع نے مقیدہ کو شکست دی۔ یشوع نے بادشاہ کو اور اُس شہر کے لوگوں کو مار ڈالا وہاں کوئی آدمی کو زندہ نہیں چھوڑا گیا۔ یشوع نے مقیدہ کے بادشاہ کے ساتھ بھی وہی کیا جو اُس نے پہلے یریحو کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔

جنوبی شہروں کو لے لیا جانا

۲۹ تب یشوع اور اِسرائیل کے تمام لوگوں نے مقیدہ سے سفر کیا وہ لبناہ گئے اور شہر پر حملہ کیا۔ ۳۰ خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں سے

اُس شہر اور اُس کے بادشاہ کو شکست دلوائی۔ اِسرائیل کے لوگوں نے اُس شہر کے ہر آدمی کو مار ڈالا۔ کسی بھی آدمی کو زندہ نہیں چھوڑا گیا اور لوگوں نے بادشاہ کے ساتھ وہی کیا جو اُنہوں نے یریحو کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔

۳۱ پھر یشوع اور اِسرائیل کے سب لوگوں نے لبناہ کو چھوڑا اور اُنہوں نے لکیس تک سفر کیا۔ یشوع اور اُسکی فوج نے لبناہ کے چاروں طرف خیمے ڈالے اور پھر اُنہوں نے شہر پر حملہ کیا۔ ۳۲ خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں کے ذریعہ لکیس کے شہر کو شکست دی۔ دُوسرے دن اُنہوں نے شہر کو شکست دی اِسرائیل کے لوگوں نے اُس شہر کے ہر آدمی کو مار ڈالا۔ یہ ویسا ہی تھا جیسا کہ اُس نے لبناہ میں کیا تھا۔ ۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی مدد کو آیا۔ لیکن یشوع نے اُس کو اور اُسکی فوج کو بھی شکست دی۔ ایک آدمی بھی زندہ نہیں بچا۔

۳۴ تب یشوع اور تمام اِسرائیل کے لوگوں نے لکیس سے عجلون کا سفر کیا انہوں نے عجلون کے اطراف خیمہ ڈالے اور حملہ کیا۔ ۳۵ اُس دن اُنہوں نے شہر پر قبضہ کیا اور عجلون کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔ وہ ایسا ہی کیا گیا جیسا کہ اُنہوں نے لکیس میں کیا تھا۔

۳۶ پھر یشوع اور تمام اِسرائیل کے لوگوں نے عجلون سے حبرون کا سفر کیا پھر اُنہوں نے حبرون پر حملہ کیا۔ ۳۷ انہوں نے حبرون پر قبضہ کیا اور انہوں نے حبرون کے قریب چھوٹے گاؤں پر بھی قبضہ کیا۔ اِسرائیل کے لوگوں نے شہر کے ہر آدمی کو اسکے بادشاہ سمیت مار ڈالا۔ وہاں کسی کو زندہ نہ چھوڑا اُنہوں نے وہاں ویسا ہی کیا جیسا عجلون میں کیا تھا۔ اُنہوں نے شہر کو تباہ کیا اور اُس کے تمام لوگوں کو مار ڈالا۔

۳۸ تب یشوع اور اسکے آدمی دبیر کی طرف مڑے اور اس پر حملہ کیا۔ ۳۹ اُنہوں نے شہر پر اور دبیر کے قریب کے تمام چھوٹے گاؤں پر قبضہ کیا۔ اُنہوں نے شہر کے ہر آدمی کو اسکے بادشاہ سمیت مار ڈالا۔ وہاں کوئی بھی زندہ نہیں بچا۔ اِسرائیل کے لوگوں نے دبیر کے ساتھ بھی ویسا ہی کیا جیسا کہ اُنہوں نے حبرون اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔ یہ ویسا ہی تھا جیسا کہ اُنہوں نے لبناہ اور اُس کے بادشاہ کے ساتھ کیا تھا۔

۴۰ اُس طرح یشوع نے پہاڑی ریاستوں نیگیو مغربی اور مشرقی ترائی کی پہاڑیاں کو شکست دی۔ خُداوند اِسرائیل کے خُدا نے یشوع سے کہا کہ تمام لوگوں کو مار ڈالے اس لئے یشوع نے اُن جگہوں پر کسی کو زندہ نہ چھوڑا۔

۴۱ یشوع نے قادِس برنیع سے غزّہ کے تمام شہروں پر قبضہ کیا۔ اُس نے جشن سے جِبعون تک (مصر میں) کے تمام شہروں پر قبضہ کیا۔ ۴۲ یشوع نے ایک مرتبہ ہی اُن شہروں اور اُن کے بادشاہوں کو فتح کیا یشوع نے ایسا اُس لئے کیا کہ اِسرائیل کا خداوند خدا اِسرائیل کے لئے لڑ رہا تھا۔ ۴۳ تب یشوع اور اِسرائیل کے تمام لوگ جلجال کو اپنے خیمے میں لوٹ آئے۔

شُمالی ریاستوں کی شکست

۱۱ حصُور کے بادشاہ یابین نے جو واقعات ہوئے اُس کے متعلق سُنا اس لئے اُس نے طئے کیا کہ کئی بادشاہوں کی فوجوں کو بُلایا جائے یابین نے ایک پیغام مدون کے بادشاہ یُوباب، سمرون کے بادشاہ، اکشاف کے بادشاہ۔ ۲ اور شُمالی پہاڑی ملک اور ریگستان کے بادشاہوں کو بھیجا۔ یابین نے پیغام نفوددڈور کو جو مغرب میں تھا، کنّرت، کے بادشاہ کو نیگیو اور مغربی پہاڑی دامن کو بھیجا۔ یابین نے مغرب میں نفوت کے بادشاہ ڈالہ کو بھی پیغام بھیجا۔ ۳ یابین نے وہ پیغام مشرق اور مغرب کے کنعانی لوگوں کے بادشاہوں کو بھیجا۔ اُس نے اموری لوگوں، حتّی لوگوں، فرزّی لوگوں اور یبوسی لوگوں کو جو پہاڑی علاقوں میں رہتے تھے کو بھی پیغام بھیجا۔ اُس نے حوّی لوگوں کو جو مصفاہ کے قریب حرمُون پہاڑی کے قریب رہتے تھے اُنہیں بھی پیغام بھیجا۔ ۴ اسلئے اُن تمام بادشاہوں کی افواج ایک ساتھ مل کر آئیں جہاں کئی جنگجو، کئی گھوڑے اور رتھ تھے یہ سب سے بڑی اور عظیم فوج تھی۔ یہ ساحل سمندر پر ریت کی مانند دکھائی دیتے تھے۔

۵ یہ تمام بادشاہ ایک ساتھ دریائے میروم پر ملے اُنہوں نے انکی فوجوں کو ایک ساتھ شامل کیا اسرائیل کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے۔

۶ تب خُداوند نے یشوع سے کہا، ”اُن فوجوں سے مت ڈرو۔ کل اسی وقت میں تُمہیں اُنہیں شکست دینے دوں گا۔ تُم اُن سب کو مار ڈالوگے۔ تُم ان کے گھوڑوں کی ٹانگوں کا رگ (کونچیں) کاٹ ڈالوگے اور اُن کی تمام رتھوں کو جلاڈالوگے۔“

۷ یشوع اور اُس کی تمام فوج اچانک حملہ کرکے اُنہیں چونکا دیا۔ اُنہوں نے دریائے میروم پر دُشمنوں پر حملہ کیا۔ ۸ خُداوند نے اِسرائیلیوں کو اُنہیں شکست دینے دیا۔ اِسرائیل کی فوج نے اُن کو شکست دی۔ اور اُن کا تعاقب صیدون عظیم، مسرفات المائم اور مشرق میں مصفاہ کی وادی تک دیا۔ اِسرائیل کی فوج نے اتنا لڑائی کہ دُشمن کا ایک آدمی بھی زندہ نہ بچا۔ ۹ یشوع نے وہی کیا جو خُداوند نے کہا تھا کہ وہ کرے گا اور یشوع نے اُن کے گھوڑوں کے ٹانگوں کا رگ (کوچیں) کاٹے اور اُن کی رتھوں کو جلایا۔

۱۰ تب یشوع واپس آیا اور حصُور شہر پر قبضہ کیا۔ وہ حصُور کے بادشاہ کو مار ڈالا۔ حصُور اُن تمام سلطنتوں میں قائد ہوا تھا جو اِسرائیل کے خِلاف لڑے تھے۔ ۱۱ اِسرائیل کی فوج نے اُس شہر کے ہر ایک کو مار

ڈالا۔ اُنہوں نے تمام لوگوں کو مکمل طور سے تباہ کردیا۔ وہاں کُچھ بھی زندہ رہنے نہیں دیا گیا۔ تب اُنہوں نے شہر کو جلادیا۔

۱۲ یشوع نے اُن تمام شہروں پر قبضہ کیا اُس نے اُن کے تمام بادشاہوں کو مار ڈالا۔ یشوع نے اُن شہروں کی ہر ایک چیز کو پوری طرح تباہ کردیا۔ اُس نے خُداوند کے خادم موسیٰ نے جیسا حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔ **۱۳** لیکن اِسرائیل کی فوج نے کسی بھی ایسے شہر کو نہیں جلایا جو پہاڑ پر بنا تھا۔ اُنہوں نے پہاڑی پر بنے صرف ایک ہی شہر حصُور کو جلایا۔ یہ وہ شہر تھا جسے یشوع نے جلایا۔ **۱۴** اِسرائیل کے لوگوں نے وہ سب چیزیں اپنے پاس رکھیں جو اُنہیں اُن شہروں میں ملی تھیں۔ اُنہوں نے اُن جانوروں کو اپنے پاس رکھا جو اُنہیں شہر میں ملے لیکن اُنہوں نے وہاں کے سب لوگوں کو مار ڈالا۔ اُنہوں نے کسی آدمی کو زندہ نہیں چھوڑا۔ **۱۵** خُداوند نے بہت پہلے اپنے خادم موسیٰ کو یہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ پھر موسیٰ نے یشوع کو حکم دیا کہ وہ ایسا کرے یشوع نے خُداوند کی مرضی کو پورا کیا یشوع نے وہی کیا جو موسیٰ کو خُداوند نے حکم دیا تھا۔

۱۶ اُس طرح یشوع نے سارے ملک میں سب لوگوں کو شکست دی۔ پہاڑی ریاستیں نیگیو کا علاقہ سارا جشن کا علاقہ مغربی وادی کے ترائی کا علاقہ، وادی یردن اور اِسرائیل کا پہاڑی علاقہ اور اُن کے قریب کی پہاڑیوں پر اُس کا قبضہ ہوگیا تھا۔ **۱۷** یشوع کا قبضہ شعیر کے قریب خلق کی پہاڑی سے بعل جاد لبنان کی وادی میں حرمُون کی پہاڑی کے نیچے تک ہوگیا۔ یشوع تمام ملکوں کے بادشاہوں کو حراست میں لیکر انہیں مار ڈالا **۱۸** یشوع اُن بادشاہوں سے بہت لمبے عرصہ تک لڑا۔ **۱۹** اُس پُورے مُلک میں صرف ایک شہر نے اِسرائیل سے امن کا معاہدہ کیا۔ جو جِبعون کا حوّی شہر تھا۔ دُوسرے تمام شہروں کو جنگ میں شکست ہوئی۔ **۲۰** خُداوند چاہتا تھا کہ وہ لوگ یہ سوچیں کہ وہ طاقتور تھے تب وہ اِسرائیل کے خِلاف لڑیں گے اُس طرح وہ اُنہیں بغیر رحم کے تباہ کرسکتے تھے وہ اُنہیں اُسطرح تباہ کرسکتا تھا جس طرح خُداوند نے موسیٰ کو کرنے کا حکم دیا تھا۔

۲۱ یشوع اُن عنا قیم * لوگوں کے خلاف لڑا جو حبرون، دبیر اور عناب، اور یہوداہ کے پہاڑی علاقوں میں رہتے تھے۔ اسنے اُن لوگوں اور اُن کے شہروں کو پوری طرح تباہ کردیا۔ **۲۲** اِسرائیلی علاقے میں کوئی بھی وڑا گیا۔ عنا قیم لوگ صرف غزّہ، جات اور اشدود

عناقیم ادبی طور پر "عناقی لوگ" عناقی نسل یہ خاندان لمبے قد والے، طاقتور اور لڑائی لڑنے والے آدمیوں کے لئے مشہور تھے۔ دیکھیں گِنتی ۱۳:۳۳

اس بات کو خُداوند نے موسیٰ سے بہت پہلے ہی کہہ دیا۔ خُداوند نے وہ مُلک اِسرائیل کو اس لئے دیا کیوں کہ اُس نے وعدہ کیا تھا۔ تب یشوع نے اِسرائیل کے خاندانی گروہ میں اُس ملک کو تقسیم کیا تب کہیں جنگ بند ہوئی اور آخر کار ملک میں امن قائم ہوگیا۔

اِسرائیل نے بادشاہوں کو شکست دی

۱۲ اِسرائیل کے لوگوں نے دریائے یردن کی مشرقی حصّہ پر قبضہ کیا۔ اُن کے قبضہ میں ارنون سے حرمُون پہاڑی تک اور تمام وادی یردن کی مشرقی حصّہ تھا۔ اُس ملک کو لینے کے لئے اِسرائیل کے لوگوں نے جن بادشاہوں کو شکست دی تھی اُن کی یہ فہرست ہے:

۲ اموری لوگوں کا بادشاہ سیحون جو حسبون میں رہتا تھا وہ عروعیر جو ارنون وادی کے کنارے ہے، سے دریائے یبّوق تک حکومت کرتا تھا۔ اُسکی زمین اُس گہری گھاٹی کی بیچ سے شروع ہوتی تھی جو کہ عمّونی لوگوں کی سرحد تھی۔ سیحون جِلعاد کے آدھے علاقہ پر حکومت کرتا تھا۔ **۳** وہ یردن کی وادی کے مشرقی حصّہ سے، گلیلی کے جھیل سے مردہ سمندر تک حکومت کرتا تھا اور وہ بیت یسیموت سے پِسگہ کی پہاڑی دامن کے جنوب تک بھی حکومت کرتا تھا۔

۴ اُنہوں نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی شکست دی۔ عوج آخری رفائیمی لوگوں میں ایک تھا وہ عستارات اور ادرعی پر حکومت کرتا تھا۔ **۵** عوج کی حکومت حرمون کی پہاڑی سلکہ اور بسن کے تمام علاقہ پر تھی۔ اُس کی حکومت کی سرحد وہاں تک تھی جہاں جشُور اور معکا لوگ رہتے تھے۔ عوج جِلعاد کے آدھے حصّے پر بھی حکومت کرتا تھا اُس ریاست کی سرحد کا آخر حسبون کے بادشاہ سیحون کی ریاست پر ہوتا تھا۔

۶ خُداوند کے خادم موسیٰ اور اِسرائیل کے لوگوں نے اُن سب بادشاہوں کو شکست دی اور موسیٰ نے اُس ملک کو رُوبن کے خاندانی گروہ، جاد کے خاندانی گروہ اور منسّی کے خاندانی گروہ کے آدھے لوگوں کے حوالے کردیا۔ موسیٰ نے یہ ملک ان کو انکے قبضہ میں رکھنے کے لئے دے دیا تھا۔

۷ یشوع اور اِسرائیل کے لوگوں نے ان سلطنت کے بادشاہوں کو شکست دیا جو کہ یردن ندی کے مغرب میں تھے۔ یشوع نے ان لوگوں کو یہ ملک دیا اور اُسے (۱۲/۹۱) اِسرائیلی خاندانی گروہوں میں تقسیم کیا۔ یہ وہ مُلک تھا جو انہیں دینے کے لئے خُداوند نے وعدہ کیا تھا۔ یہ سلطنت لبنان کی وادی میں بعل جاد اور شعیر کے قریب خلق پہاڑی کے درمیان تھی۔ **۸** یہ پہاڑی ملک نشیبی زمین میں، یردن گھاٹی میں، پہاڑی دامن میں، بیابان میں اور نیگیو میں شامل ہے۔ یہ وہ زمین تھی جہاں حتّی لوگ، اموری

زبُولون کے خاندانی گروہ نے اُن کو یقنعام، قرتاہ، ۳۵ دمنہ اور نہلال دیئے۔ سب ملا کر زبُولون نے اُن کو ۴ قصبے اور ہر قصبہ کے اطراف کُچھ زمین اُن کے جانوروں کے لئے دی۔

۳۶ رُوبن کے خاندانی گروہ نے اُن کو بصر، یہصہ۔ ۳۷ قدیمات اور مفعت دیئے۔ سب ملا کر رُوبن نے اُن کو چار قصبے اور کُچھ زمین ہر قصبے کے اطراف اُن کے جانوروں کے لئے دی۔

۳۸ جاد کے خاندانی گروہ نے اُنہیں جلعاد میں رامہ شہر دیا (رامہ محفوظ شہر تھا) اُنہوں نے اُنہیں محنائیم بھی دیئے۔ ۳۹ حسبون، یعزیر بھی دیا۔ جاد نے ان چاروں قصبوں کے اطراف کی پوری زمین بھی اُن کے جانوروں کے لئے دی۔

۴۰ سب ملا کر لاویوں کے آخری خاندانی گروہ مراری کو ۱۲ قصبے دیئے گئے تھے۔

۴۱ سب ملا کر لاوی خاندانی گروہ نے ۴۸ قصبات پائے۔ اور ہر قصبہ کے اطراف کی زمین اُن کو جانوروں کے لئے ملی۔ یہ شہر اُسی ریاست میں تھے جس کی حکومت اسرائیل کے دُوسرے خاندانی گروہ کے لوگ کرتے تھے۔ ۴۲ ہر شہر کے ساتھ اُس کے اطراف ایسی زمین اور کھیت تھے جن پر جانور زندہ رہ سکتے تھے یہی بات ہر شہر کے ساتھ تھی۔

۴۳ اُس طرح خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں کو جو وعدہ کیا تھا اُسے پورا کیا اُس نے وہ سارا ملک دے دیا جسے دینے کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔ لوگوں نے وہ ملک لیا اور اُسی میں رہنے لگے۔ ۴۴ اور خُداوند نے اُن کے مُلک کو چاروں طرف سے پُرامن رہنے دیا، جیسا کہ اسنے اسکے آباء واجداد سے وعدہ کیا تھا۔ اُن کے کسی دُشمن نے اُنہیں شکست نہیں دی۔ خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں کو ہر ایک دُشمن کو شکست دینے دیا۔ ۴۵ خُداوند نے اسرائیلیوں کو دیئے گئے اپنے پورے وعدوں کو پورا کیا۔ کوئی ایسا وعدہ نہیں تھا جو پورا نہ ہوا ہو۔ ہر ایک وعدہ پورا ہوا۔

تین خاندانی گروہ گھر واپس آتے ہیں

۲۲ تب یشوع نے رُوبن، جاد اور منّسی کے آدھے خاندانی گروہ کے تمام لوگوں کی ایک مجلس منعقد کی۔ ۲ یشوع نے اُن سے کہا، ”تُم نے موسیٰ کو دیئے ہوئے سبھی احکام کی تعمیل کی ہے موسیٰ خُداوند کا خادم تھا اور تُم نے میرے بھی سب احکام کی تعمیل کی۔ ۳ اور اس سارے وقت میں تُم لوگوں نے اسرائیل کے دُوسرے لوگوں کی مدد کی ہے۔ تُم لوگ خُداوند کے اُن سارے احکام کی تعمیل کرنے میں ہوشیار اور پابند رہے جنہیں تُمہارے خُداوند خدا نے تُمہیں دیا تھا۔ ۴ تُمہارے خُداوند خدا نے اسرائیل کے لوگوں کو امن دینے کا وعدہ کیا تھا اب خُداوند نے اپنا وعدہ پُورا کر دیا ہے۔ اُسوقت تُم لوگ اپنے گھر واپس ہوسکتے ہو۔ تُم لوگ اپنے اُس مُلک میں جاسکتے ہو جو تُمہیں دیا گیا ہے یہ ریاست دریائے یردن کے مشرق میں ہے یہ وہی ریاست ہے جسے خُداوند کے خادم موسیٰ نے تُمہیں دیا۔ ۵ لیکن یاد رکھو کہ موسیٰ نے جو شریعت تُمہیں دی ہے اُس کو جاری رکھو اور پابندی کرو۔ تُمہیں اپنے خداوند خدا سے محبّت کرنا چاہئے اور اُس کے احکام کی تعمیل کرنا چاہئے اور اُس پر چل کر اپنی پوری محنت سے اُس کی خدمت کرو۔“

۶ تب یشوع نے اُنہیں دُعائیں دی اور وہ وداع ہوئے۔ وہ اپنے گھر واپس ہوئے۔ ۷ موسیٰ نے آدمی منّسی خاندانی گروہ کو بسن کی ریاست دی تھی۔ یشوع نے دُوسرے آدھے منّسی کے خاندانی گروہ کو دریائے یردن کے مغرب میں ریاست دی۔ یشوع نے اُن کو اُن کے گھر بھیجا۔ یشوع نے اُنہیں دُعائیں دیں۔ ۸ اُس نے کہا، ”تُم بہت مالدار ہو۔ تُمہارے پاس چاندی سونا اور دُوسرے قیمتی جواہرات ہیں۔ تُمہارے پاس قیمتی لباس ہیں تُم نے کئی چیزیں تُمہارے دُشمنوں سے لی ہیں گھر جاؤ اور اُن چیزوں کو آپس میں بانٹ لو۔“

۹ اِس لئے رُوبن، جاد اور منّسی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگ اسرائیل کے دُوسرے لوگوں سے وداع ہوئے۔ وہ لوگ کنعان میں سیلاہ میں تھے۔ اُنہوں نے اُس جگہ کو چھوڑا اور جلعاد کو واپس ہوئے۔ یہ اُن کی اپنی زمین تھی۔ موسیٰ نے اُن کو یہ زمین دی تھی۔ کیوں کہ خُداوند نے اُسے ایسا کرنے کا حکم دیا تھا۔

۱۰ رُوبن، جاد اور منّسی کے لوگوں نے گلیلوتھ نامی جگہ کا سفر کیا۔ یہ کنعان دریائے یردن کے قریب تھی۔ اُس جگہ لوگوں نے ایک خوبصورت قربان گاہ بنائی۔ ۱۱ لیکن دُوسرے اسرائیل کے لوگ جو ابھی تک سیلاہ میں تھے اُنہوں نے قربان گاہ کے متعلق سُنا جو اُن تین خاندانی گروہوں نے بنائی تھی۔ اُنہوں نے سُنا کہ قربان گاہ کنعان کی سرحد میں گلیلوتھ نامی جگہ پر تھی۔ یہ دریائے یردن پر اسرائیل کی جانب تھی۔ ۱۲ تمام اسرائیل کے لوگ بہت غصّہ میں آئے اُن تینوں خاندانی گروہوں پر۔ وہ آپس میں ملے اور اُن کے خلاف لڑنے کے لئے طئے کیا۔

۱۳ اس لئے اسرائیل کے لوگوں نے کُچھ آدمیوں کو رُوبن، جاد اور منّسی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں سے بات کرنے کے لئے بھیجا۔ اُن آدمیوں کا قائد کاہن الیعزر کا بیٹا فنیحاس تھا۔ ۱۴ اُنہوں نے وہاں کے خاندانی گروہوں کے دس قائدین کو بھی بھیجا۔ سیلاہ میں ٹھہرے اسرائیل کے خاندانی گروہوں میں سے ایک خاندان سے ایک آدمی تھا جو سیلا میں تھا۔ ۱۵ اس لئے وہ ۱۱ آدمی رُوبن، جاد اور منّسی کے آدھے خاندانی گروہ سے بات کرنے کے لئے جلعاد گئے۔ گیارہ آدمیوں نے اُن سے کہا۔

۱۶ ”تمام اِسرائیل کے لوگ تُم سے یہ پوچھتے ہیں: ”تُم نے اسرائیل
کے خُدا کے خلاف ایسا کیوں کیا؟“ تُم خُداوند کے خلاف کیسے ہوگئے؟“ تُم
لوگوں نے اپنے لئے قربان گاہ کیوں بنائی؟“ تُم جانتے ہو کہ یہ خُدا کی
تعلیمات کے خلاف ہے۔ ۱۷ فغور * نامی جگہ پر جو واقعہ ہوا اُس کو یاد
کرو۔ ہم لوگ اُس گناہ کے سبب اب بھی مصیبت میں ہیں۔ اُس بڑے
گناہ کے لئے خُدا نے اسرائیل کے بہت سے لوگوں کو بُری طرح بیمار
کردیا تھا۔ اور لوگ اب بھی اُس بیماری کے سبب مصیبت سہہ رہے ہیں۔
۱۸ اور اب تُم وہی کررہے ہو۔ تُم خُداوند کے خلاف جارہے ہو کیا تُم
خُداوند کی راہ پر چلنے سے انکار کرتے ہو؟“ تُم جو کررہے ہو اُسے بند نہ
کروگے تو خُداوند اسرائیل کے ہر ایک آدمی پر غصّہ کرے گا۔
۱۹ ”اگر تُمہاری ریاست عبادت کے لئے موزوں جگہ نہ ہو تو پھر
ہماری ریاست میں آؤ خُداوند کا خیمہ ہماری ریاست میں ہے۔ تُم ہماری
کُچھ زمین لے سکتے ہو اور اُس میں رہ سکتے ہو۔ لیکن خُداوند کے خلاف مت رہو
دوسری قربان گاہ مت بناؤ۔ ہم لوگوں کے پاس پہلے ہی اپنے خُداوند خدا
کی قربان گاہ خیمہء اجتماع میں ہے۔
۲۰ ”زارح کا بیٹا عکن کو یاد کرو۔ وہ اپنے گناہ کی وجہ سے مرا۔ اُس
نے اُن چیزوں کے تعلق سے حکم کی تعمیل کرنے سے انکار کیا جنہیں تباہ
کیا جانا تھا۔ اُس ایک آدمی نے خُدا کی شریعت کو توڑا لیکن اسرائیل کے
تمام لوگوں کو سزا ملی۔ عکن اپنے گناہ کے سبب مرا لیکن اسکے ساتھ بہت
سے دُوسرے لوگ بھی مرے۔“
۲۱ رُوبن، جاد اور منّسی کے آدھے خاندانی گروہوں کے لوگوں نے
گیارہ آدمیوں کو جواب دیا اُنہوں نے کہا، ۲۲ ”خُداوند ہمارا خُدا ہے
دوبارہ ہم کہتے ہیں کہ خداوند ہمارا خُدا ہے۔ اور خُدا جانتا ہے کہ ہم نے
یہ کیوں کیا ہم لوگ چاہتے ہیں کہ تُم لوگ بھی یہ جان جاؤ تُم لوگ اُسکا تصفیہ
کرسکتے ہو جو ہم لوگوں نے کیا ہے اگر تُم لوگوں کو یہ یقین ہے کہ ہم
لوگوں نے گناہ کیا ہے تو تُم لوگ ہمیں ابھی مار سکتے ہو۔ ۲۳ اگر ہم نے
خُدا کے اُصول کو توڑا ہے تو ہم کہیں گے کہ خُداوند ضرور ہمیں سزا دے۔
۲۴ کیا تُم لوگ یہ سوچتے ہو کہ ہم لوگوں نے اُس قربان گاہ کو جلانے کی
قربانی اور اناج کی قربانی اور سلامتی کی قربانی چڑھانے کے لئے بنایا ہے؟
نہیں ہم نے اُس وجہ سے نہیں بنایا ہم نے اُس قربان گاہ کو کیوں بنایا؟
ہمیں ڈر ہے کہ مستقبل میں تُمہارے لوگ ہمیں تُمہاری قوم کے طور پر
قبول نہیں کریں گے تب تُمہارے لوگ کہیں گے کہ ہم اِسرائیل کے
خُداوند خُدا کی عبادت نہیں کرسکتے۔ ۲۵ خُدا نے ہم لوگوں کو دریائے
یردن کی دُوسری طرف کی ریاست دی ہے اُس کا مطلب یہ ہوا کہ دریائے
یردن کو سرحد بنایا ہے ہمیں ڈر ہے کہ جب تُمہارے بچّے بڑے ہو کر اُس
ریاست پر حکومت کریں گے تو وہ ہمیں بھول جائیں گے کہ ہم بھی
تُمہارے لوگ ہیں۔ وہ ہم سے کہیں گے ’اے رُوبن اور جاد کے لوگو تُم
اِسرائیل کا حصّہ نہیں ہو!‘ تب تُمہارے بچّے ہمارے بچّوں کو خُداوند کی
عبادت کرنے سے روکیں گے۔ اِس لئے تُمہارے بچّے ہم لوگوں کے بچّوں
کو خُداوند کی عبادت کرنے سے روک دیں گے۔
۲۶ ”اُس لئے ہم لوگوں نے اُس قربان گاہ کو بنایا۔ لیکن ہم لوگ یہ
منصوبہ نہیں بنا رہے ہیں کہ اُس پر جلانے کی قربانی پیش کریں گے اور
قربانی دیں گے۔ ۲۷ ہم لوگوں نے سچّے دل سے یہ قربان گاہ بنائی ہے
وہ اپنے لوگوں کو یہ بتانے کے لئے کہ ہم اُس خُدا کی عبادت کرتے ہیں
جس کی تُم لوگ عبادت کرتے ہو۔ یہ قربان گاہ تُمہارے لئے ہم لوگوں کے
لئے اور مستقبل میں ہمارے بچّوں کے لئے اُس بات کی ضمانت ہوگی کہ
ہم لوگ خُدا کی عبادت کرتے ہیں ہم لوگ خُداوند کو اپنی قربانیاں اجناس کی
اور سلامتی کی قربانی پیش کرتے ہیں۔ ہم چاہتے تھے کہ تُمہارے بچّے یہ
جانیں کہ ہم لوگ بھی تُمہاری طرح اِسرائیل کے لوگ ہیں۔ ۲۸ مستقبل
میں اگر ایسا ہوتا ہے کہ تُمہارے بچّے کہیں کہ ہم لوگ اِسرائیل سے رشتہ
نہیں رکھتے تو ہمارے بچّے تب کہہ سکیں گے۔ غور کرو! ہمارے اجداد نے
جو ہم لوگوں سے پہلے تھے ایک قربان گاہ بنائی تھی۔ یہ قربان گاہ بالکل
ویسی ہی ہے جیسی مُقدّس خیمہ کے سامنے خُداوند کی قربان گاہ ہے۔ ہم لوگ
اُس قربان گاہ کا استعمال قربانی دینے کے لئے نہیں کرتے۔ یہ اُس بات کا
اشارہ کرتا ہے کہ ہم لوگ اِسرائیل کا ایک حصّہ ہیں۔
۲۹ ”سچ تو یہ ہے کہ ہم لوگ خُداوند کے خلاف نہیں ہونا چاہتے۔ ہم
لوگ اب اُس کا ساتھ چھوڑنا نہیں چاہتے۔ ہم لوگ جانتے ہیں کہ ایک سچّی
قربان گاہ ایک ہی ہے جو مُقدّس خیمہ کے سامنے ہے۔ وہ قربان گاہ خُداوند
ہمارے خُدا کی ہے۔“
۳۰ کاہن فنیحاس اور اُس کے ساتھ کے قائدین نے اُن چیزوں کو
سُنا جو رُوبن، جاد اور منّسی کے آدھے خاندانی گروہوں کے لوگوں نے کہا وہ
مطمئن تھے کہ یہ لوگ سچ کہہ رہے تھے۔ ۳۱ اُس لئے کاہن فنیحاس نے
کہا، ”اب ہم جانتے ہیں کہ خُداوند ہمارے ساتھ ہے اور ہم جانتے ہیں کہ
تُم اُس کے خلاف نہیں ہو۔ ہم خوش ہیں کہ اِسرائیل کے لوگوں کو خُداوند
کی جانب سے سزا نہیں ہوگی۔“
۳۲ پھر فنیحاس اور قائدین نے اُس جگہ کو چھوڑا اور وہ اپنے گھر چلے
گئے۔ اُنہوں نے رُوبن اور جاد کے لوگوں کو جلعاد کی ریاست میں چھوڑا اور
کنعان کو واپس ہوئے۔ وہ واپس اِسرائیل کے لوگوں کے پاس گئے اور جو

---

* **فغور** دیکھو گنتی ۲۵:۱-۱۸

کُچھ ہوا تھا اُن سے کہا۔ ۳۳ اِسرائیل کے لوگ بھی مطمئن ہوگئے وہ خوش تھے اور اُنہوں نے خُدا کا شکریہ ادا کیا۔ اُنہوں نے طے کیا کہ وہ رُوبن، جاد اور منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں کے خلاف جا کر نہیں لڑیں گے۔ اُنہوں نے اُن زمینوں کو تباہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

۳۴ رُوبن اور جاد کے لوگوں نے کہا، ”یہ قربان گاہ ہم لوگوں کے بیچ ایک گواہ ہے یہ دکھانے کے لئے کہ خداوند خدا ہے۔ اور اس لئے انہوں نے قربان گاہ کا نام ’گواہ‘ رکھّا۔“

یشوع لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

۲۳ خُداوند نے اِسرائیل کو اُس کے چاروں طرف کے دُشمنوں سے امان دی۔ خُداوند نے اسرائیل کو محفوظ بنایا کئی سال گذرے اور یشوع بہت بوڑھا ہوگیا۔ ۲ اُس وقت یشوع نے اِسرائیل کے تمام قائدین، حاکموں، اور منصفوں کی مجلس بُلائی۔ اور اس نے کہا، ”میں بہت بوڑھا ہوگیا ہوں۔“ ۳ تُم نے وہ دیکھا جو خُداوند نے ہمارے دُشمنوں کے ساتھ کیا۔ اُس نے یہ ہماری مدد کے لئے کیا۔ تُمہارے خُداوند خدا نے تُمہارے لئے جنگ کی۔ ۴ یاد رکھو میں نے تُمہیں کہا تھا کہ تُمہارے لوگ اُس ریاست کو پاسکتے ہیں جو دریائے یردن اور مغرب کے سمندر کے بیچ ہے یہ وہی ریاست ہے جسے دینے کا وعدہ میں نے کیا تھا لیکن اب تک تُم اُس ریاست کا تھوڑا سا حصّہ ہی لے سکے ہو۔ ۵ خداوند تمہارا خدا وہاں کے رہنے والوں کو اُس جگہ کو چھوڑنے کے لئے زبردستی کرے گا تُم اُس زمین میں داخل ہوگے اور خُداوند وہاں کے رہنے والوں کو اس زمین سے کھدیڑ دیگا۔ خُداوند تمہارے خدا نے یہ وعدہ تمہارے لئے یہ کرنے کے لئے کیا تھا۔

۶ ”تُمہیں اُن سب باتوں کی اطاعت کرنے میں ہوشیار رہنا چاہئے جو خُداوند نے ہمیں حکم دیا ہے۔ ہر اُس بات کی تعمیل کرو جو ’موسیٰ کی شریعت کی کتاب‘ میں لکھا ہے۔ اُس شریعت کے خلاف نہ جاؤ۔ ۷ ہم لوگوں کے درمیان کُچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اسرائیل کے لوگ نہیں ہیں وہ لوگ اپنے خُداؤں کی پرستش کرتے ہیں اُن لوگوں کے دوست مت بنو اُن خُداؤں کی پرستش اور خدمت نہ کرو۔ ۸ تُمہیں ہمیشہ اپنے خُداوند خدا کا ساتھ دینا چاہئے تُم نے یہ ماضی میں کیا ہے اور تُمہیں یہ کرتے رہنا چاہئے۔

۹ ”خُداوند نے اُن کے طاقتور ترین قوموں کو شکست دینے میں مدد کی ہے۔ خُداوند نے اُن لوگوں کو اپنا مُلک چھوڑنے پر دباؤ ڈالا ہے کوئی بھی مُلک تُمہیں شکست دینے کے قابل نہیں ہوسکتا۔ ۱۰ خُداوند خدا کی مدد سے اِسرائیل کا ایک آدمی دُشمن کے ایک ہزار آدمیوں کو شکست دے سکتا ہے کیوں؟ کیوں کہ خُداوند خُدا تُمہارے لئے لڑتا ہے۔ خُداوند نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ۱۱ اِس لئے تُمہیں اپنے خداوند خدا کی بندگی کرتے رہنا چاہئے اپنی رُوح کی گہرائی سے اُس سے محبّت رکھو۔

۱۲ ”خُداوند کے راستے سے کبھی دور نہ جاؤ۔ اُن دُوسرے لوگوں سے دوستی نہ کرو۔ جو ابھی تک تُمہارے درمیان تو ہیں لیکن جو اسرائیل کا حصّہ نہیں ہیں۔ اُن میں سے کسی کے ساتھ شادی نہ کرو۔ لیکن اگر تُم اُن لوگوں کے دوست بنوگے۔ ۱۳ تب خُداوند تمہارا خدا تُمہارے دُشمنوں کو شکست دینے میں تُمہاری مدد نہیں کرے گا۔ اس طرح یہ لوگ تُمہارے لئے ایک پھندا، وہ تمہارے پیٹھ کے لئے کوڑے اور تُمہاری آنکھ کے لئے کانٹا بن جائیں گے۔ اور تُم اُس اچھے مُلک سے وداع ہوجاؤگے۔ یہ وہی زمین ہے جسے خُداوند تمہارے خدا نے تُمہیں دیا ہے۔ لیکن اگر تُم اُس حکم کو نہیں مانوگے تو تُم اچھّے مُلک کو کھودوگے۔

۱۴ ”یہ تقریباً میرے مرنے کا وقت ہے تُم جانتے ہو اور حقیقت میں یقین کرتے ہو کہ خُداوند نے تُمہارے لئے بہت بڑے کام کئے ہیں۔ تُم جانتے ہو کہ وہ اپنے کئے ہوئے وعدوں میں سے کسی کو پورا کرنے میں ناکام نہیں رہا ہے۔ خُداوند نے اُن تمام وعدوں کو پُورا کیا ہے جو اُس نے ہم سے کیا تھا۔ ۱۵ وہ سب اچھّے وعدے جو خُداوند تُمہارے خُدا نے ہم سے کیا تھا پُوری طرح سچ ہوتے ہیں۔ لیکن خُداوند اُسی طرح دُوسرے وعدوں کو بھی سچ بنائے گا۔ اُس نے انتباہ دیا ہے کہ اگر تُم گناہ کروگے تو تُم پر آفتیں آئیں گی اس نے انتباہ دیا کہ وہ تُمہیں اُس مُلک کو چھوڑنے کے لئے دباؤ ڈالے گا جسے اُس نے تُم کو دیا ہے۔ ۱۶ اگر تُم اپنے معاہدہ کو جو تُم نے اپنے خُداوند خُدا سے کیا ہے اُس کو کرنے سے انکار کرو تو یہ واقعہ ہوگا۔ اگر تُم دُوسرے خُداؤں کے پاس جاؤگے اور اُن کی عبادت کروگے تو تُم اُس مُلک کو کھودوگے۔ اگر تُم ایسا کروگے تو خُداوند تُم پر بہت غصّہ کرے گا تب تُم اُس اچھّے مُلک سے جلدی چلے جاؤگے جسے اُس نے تُم کو دیا ہے۔“

یشوع الوداع کہتا ہے

۲۴ یشوع نے تمام اِسرائیل کے خاندانی گروہوں کو ایک ساتھ سِکم میں بُلایا۔ وہ خاندانی گروہ کے سبھی بزرگوں، منصف، افسران اور حاکموں کو بلایا۔ وہ سبھی لوگ خُدا کے سامنے کھڑے رہے۔

۲ تب یشوع نے تمام لوگوں سے باتیں کیں اُس نے کہا، ”میں وہ کہہ رہا ہوں جو خُداوند اِسرائیل کا خُدا تُم سے کہتا ہے:

”بہت زمانہ پہلے تُمہارے باپ دادا دریائے فرات کے دُوسری جانب رہتے تھے۔ میں اُن آدمیوں کے بارے میں بات

کررہا ہوں جو ابراہیم اور نحور کے باپ تارح کی طرح تھے۔ اُن دنوں تُمہارے اجداد دُوسرے خُداؤں کی پرستش کرتے تھے۔ ۳ لیکن میں خُداوند تُمہارے اجداد ابراہیم کو دریا کے دُوسری طرف کی ریاست سے باہر لایا۔ میں اُسے کنعان ریاست سے ہو کر لے گیا۔ اور اُس کو کئی اولادیں دیں میں نے ابراہیم کو اسحاق نامی بیٹا دیا۔ ۴ اور میں نے اسحاق کو یعقوب اور عیسو نامی دو بیٹے دیئے۔ میں نے شعیر کے پہاڑی کے چاروں طرف کی ریاست کو عیسو کو دی۔ لیکن یعقوب اور اُسکی اولاد وہاں نہیں رہی۔ وہ مصر کے مُلک میں رہنے کے لئے چلے گئے۔

۵ تب میں نے موسیٰ اور ہارون کو مصر بھیجا۔ میں اُن سے یہ چاہتا تھا کہ میرے لوگوں کو مصر سے باہر لائیں۔ میں نے مصر کے لوگوں پر بھیانک آفتیں مسلّط کیا۔ تب میں تُمہارے لوگوں کو مصر سے باہر لایا۔ ۶ اُس طرح میں تُمہارے باپ دادا کو مصر کے باہر لایا وہ بحر احمر تک آئے اور مصر کے لوگ اُن کا پیچھا کررہے تھے۔ اُن کے ساتھ رتھ اور گھوڑے سوار تھے۔ ۷ اس لئے لوگوں نے مُجھ خداوند سے مدد مانگی۔ اور میں خداوند نے مصر کے لوگوں پر بہت بڑی آفت لایا۔ میں خُداوند نے سمندر میں اُنہیں ڈبو دیا۔ تُم نے ضرور سنا ہوگا کہ میں نے مصر کی فوج کے ساتھ کیا کیا۔

اُس کے بعد تُم ریگستان میں ایک طویل عرصہ تک رہے۔ ۸ تب میں تمہیں اموری لوگوں کی زمین میں لایا یہ یردن دریا کے مشرق میں تھی۔ وہ لوگ تمہارے خلاف لڑے ان لوگوں کو شکست دینے کے لئے تمہیں طاقت بخشی۔ میں نے انہیں تباہ کیا۔ تب تم نے زمین پر قبضہ جمایا۔

۹ تب صفور کے بیٹے بلق موآب کے بادشاہ نے اِسرائیل کے لوگوں کے خِلاف لڑنے کی تیّاری کی۔ بادشاہ نے بعور کے بیٹے بلعام کو بُلایا۔ اُس نے بلعام سے تُمہارے لئے بد دُعاء کرنے کو کہا۔ ۱۰ لیکن میں نے یعنی تُمہارے خُداوند نے بلعام کی ایک نہ سُنی۔ اِس لئے بلعام نے تُم لوگوں کے لئے اچھّی چیزیں ہونے کی خواہش کی اُسنے تُمہیں کئی مرتبہ دُعائیں دیں اُس طرح میں نے تُمہیں بلعام سے بچایا۔

۱۱ تب تُم نے دریائے یردن کے پار تک سفر کیا تُم لوگ یریحو ریاست میں آئے۔ یریحو شہر میں رہنے والے لوگ تُمہارے خلاف لڑے۔ اموری، فرزّی، کنعانی، حتّی، جرجاسی، حوّی اور یبوسی لوگ بھی تُمہارے خِلاف لڑے لیکن میں نے تُم کو اُن سب کو شکست دینے دیا۔ ۱۲ جب تُمہاری فوج آگے بڑھی تو میں نے اُن کے آگے بھونرے بھیجے۔ اُن بھونروں کی ٹکڑیوں نے لوگوں کو بھاگنے کے لئے مجبور کیا اُس لئے تُم لوگوں نے اپنی تلواروں اور کمانوں کا استعمال کئے بغیر ہی اس دو بادشاہوں کو شکست دیا اور انکی زمین پر قبضہ کر لئے۔

۱۳ میں خداوند ہی تھا جس نے تُمہیں وہ ریاست دی۔ میں نے تُمہیں وہ ریاست دی جہاں تُمہیں کوئی کام نہیں کرنا پڑا۔ میں نے تُمہیں شہر دیئے جنہیں تُم کو بنانا نہیں پڑا۔ اب تُم اُن ریاست اور اُن شہروں میں رہتے ہو تُمہارے پاس انگور کی بیلیں اور زیتون کے درخت کے باغ ہیں لیکن اُن باغوں کو تُم نے نہیں لگایا تھا۔"

۱۴ تب یشوع نے لوگوں سے کہا، "اب تُم لوگوں نے خُداوند کا کلام سُن لیا ہے اُس لئے تُمہیں خُداوند کی عزّت کرنا چاہیئے۔ اور اُس کی سچّی خدمت کرنا چاہیئے اُن جھوٹے خُداؤں کو پھینک دو جن کی تمہارے باپ دادا پرستش کرتے تھے۔ یہ سب کُچھ بہت زمانہ پہلے دریائے فرات کی دُوسری جانب مصر میں بھی ہوا تھا۔ اب تُمہیں خُداوند کی خدمت کرنی چاہیئے۔

۱۵ "لیکن ممکن ہے کہ تُم خُداوند کی عبادت کرنا نہیں چاہتے۔ تُمہیں آج ہی ضروری طور پر یہ چُن لینا چاہیئے۔ تُمہیں آج طئے کرلینا چاہیئے کہ تُم کس کی خدمت کروگے؟ تُم اُن خُداؤں کی خدمت کروگے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا اس زمانے میں کرتے تھے جب وہ دریا کے دُوسری جانب رہتے تھے؟ یا تُم اُن اموری لوگوں کے دیوتاؤں کی خدمت کرنا چاہتے ہو جو یہاں رہتے تھے؟ لیکن میں تُمہیں بتاتا ہوں کہ میں کیا کروں گا۔ جہاں تک میری طرف میرے خاندان کی بات ہے ہم خُداوند کی عبادت کریں گے۔"

۱۶ تب لوگوں نے جواب دیا، "نہیں ہم خُداوند خدا کے ساتھ چلنا نہیں چھوڑیں گے ہم لوگ کبھی دُوسرے خُداؤں کی عبادت نہیں کریں گے۔ ۱۷ ہم جانتے ہیں کہ وہ خُداوندخدا تھا جو ہمارے لوگوں کو مصر سے لایا۔ ہم لوگ اُس مُلک میں غلام تھے۔ لیکن خُداوند نے ہم لوگوں کے لئے وہاں بڑے بڑے کام کئے وہ اُس ملک سے ہم لوگوں کو باہر لایا اور اُس وقت تک ہماری حفاظت کرتا رہا جب تک ہم لوگوں نے دوسرے ملکوں سے ہو کر سفر کیا۔ ۱۸ تب خُداوند نے اُن اموری لوگوں کو شکست دینے میں ہماری مدد کی جو اُس ملک میں رہتے تھے جس میں آج ہم رہتے ہیں۔ اُس لئے ہم لوگ خُداوند کی خدمت کرتے رہیں گے کیوں؟ کیوں کہ وہ ہمارا خُدا ہے۔"

۱۹ تب یشوع نے کہا، ”یہ سچ نہیں ہے تُم خُداوند کی خدمت جاری
رکھنے سے معذور ہو۔ خُداوند پاک خُدا ہے اور خُدا اپنے لوگوں کے ذریعہ
دوسرے خُداؤں کی عبادت سے نفرت کرتا ہے اگر تُم اُس طرح خُدا کے
خِلاف جاؤ گے تو خُدا تُم کو معاف نہیں کرے گا۔ ۲۰ تُم خُداوند کو
چھوڑوگے اور دوسرے خُداؤں کی خدمت کروگے تب خُدا وند تُم پر
بھیانک آفتیں لائے گا خُداوند تُم کو تباہ کرے گا۔ خُداوند خدا تُمہارے لئے
اچھّا رہا ہے لیکن اگر تُم اُس کے خِلاف چلتے ہو تووہ تُمہیں تباہ کردے گا۔“
۲۱ لیکن لوگوں نے یشوع سے کہا، ”نہیں! ہم خُداوند کی خدمت
کریں گے۔“
۲۲ تب یشوع نے کہا، ”اپنی طرف اپنے ساتھ کے لوگوں کے
چاروں طرف دیکھو۔ کیا تُم تمام جانتے ہواور قبول کرتے ہو کہ تُم خُداوند
کی خدمت کرنے کے لئے چُنے گئے ہو؟ کیا تُم سب اُس کے گواہ ہو؟“
لوگوں نے جواب دیا، ”ہاں یہ سچ ہے ہم لوگ عہد کرتے ہیں کہ ہم
لوگ خُداوند کی خدمت کے لئے چنے گئے ہیں۔“
۲۳ تب یشوع نے کہا، ”اس لئے اپنے درمیان جو جھوٹے خُدا ہیں
اُنہیں پھینک دو۔ اپنے دل سے اسرائیل کے خُداوند خدا سے محبّت کرو۔“
۲۴ تب لوگوں نے یشوع سے کہا، ”ہم لوگ خُداوند اپنے خُدا کی
خدمت کریں گے۔ ہم لوگ اُس کا حکم مانیں گے۔“
۲۵ اس لئے یشوع نے لوگوں کے لئے اُسی دن ایک معاہدہ کیا۔
یشوع نے اُس معاہدہ کو اُن لوگوں کو پورا کرنے کے لئے ایک قانون
بنادیا۔ یہ سکم نامی شہر میں ہوا۔ ۲۶ یشوع نے اُن باتوں کو ’خُدا کی
شریعت کی کتاب‘ میں لکھا۔ تب یشوع ایک بڑی چٹان لایا یہ چٹان اُس
معاہدہ کا ثبوت تھی اُس نے اُس چٹان کو خُداوند کے مُقدّس خیمہ کے
قریب بلوط کے درخت کے نیچے رکھا۔
۲۷ تب یشوع نے تمام لوگوں سے کہا، ”یہ چٹان تُمہیں اُسے یاد
دلانے میں مددگار ہوگی جو کُچھ ہم لوگوں نے آج کہا ہے۔ یہ چٹان تب یہاں
تھی جب خُداوند ہم لوگوں سے بات کررہا تھا۔ اس لئے یہ چٹان ایسی رہے
گی جو تُمہیں یاد دلانے میں مدد کرے گی کہ آج کے دن کیا ہوا تھا۔ یہ چٹان
تُمہارے نزدیک ایک گواہ بنا رہے گا۔ یہ تُمہیں تُمہارے خُداوند خدا کے
خِلاف جانے سے روکے گا۔“
۲۸ تب یشوع نے لوگوں سے اپنے گھروں کو واپس جانے کو کہا تو
ہر ایک آدمی اپنی ریاست کو واپس گیا۔

یشوع کی موت

۲۹ اُس کے بعد نون کا بیٹا یشوع مر گیا وہ ۱۱۰ سال کا تھا۔
۳۰ یشوع اپنی سرزمین تِمنت سرح میں دفنایا گیا۔ یہ افرائیم کے پہاڑی
مُلک میں جعس کی پہاڑ پر ہے۔
۳۱ اسرائیل کے لوگوں نے یشوع کی زندگی میں خُداوند کی خدمت
کی اور یشوع کے مرنے کے بعد بھی لوگ خُداوند کی خدمت کرتے
رہے۔ جب تک اُن کے قائد زندہ رہے یہ وہ قائدین تھے جنھوں نے وہ
سب کُچھ دیکھا تھا جو خُداوند نے اسرائیل کے لئے کیا تھا۔

یوسف کی ہڈیوں کو دفنایا گیا

۳۲ جب اسرائیل کے لوگوں نے مصر چھوڑا تھا تب وہ یوسف کے
جسم کی ہڈّیاں اپنے ساتھ لائے تھے۔ اس لئے لوگوں نے یوسف کی ہڈّیاں
سِکم میں دفنائے۔ اُنہوں نے ہڈّیوں کو ریاست کے اُس علاقہ میں دفنایا جسے
یعقوب نے سِکم کے باپ حمور کے دُشمن سے خریدا تھا۔ یعقوب نے اُس
زمین کو چاندی کے ۱۰۰ سکّوں میں خریدا تھا۔ یہ ریاست یوسف کی اولاد
کی تھی۔
۳۳ ہارون کا بیٹا الیعزر مر گیا۔ اسے افرائیم کے پہاڑی ملک جبعہ میں
دفنایا گیا ہے۔ جبعہ الیعزر کے بیٹے فنیحاس کو دیا گیا تھا۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html